DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاورٹی ایلیویشن فنڈز نے بلوچستان میں ترقی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	سینیٹ کمیٹیوں کا اجلاس کوئٹہ میں ہونا خوش آئند ہے، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	محکمہ مواصلات میں اصلاحات کر کے بہتری لائی جاسکتی ہے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خوشحال بلوچستان ترقی یافتہ پاکستان کا خواب ہے، سید عمران احمد	مشرق ودیگر اخبارات
05	نوجوان ملک وقوم کا سرمایہ ہین، سردار غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں قیام امن کیلئے فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	واسا خراب ٹیوب ویلز کی فعالیت کو یقینی بنائے، لیاقت علی لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
08	ریکوڈک منصوبہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنا دے گا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں بھارتی ایجنٹوں کا انجام بھی معرکہ حق جیسا ہوگا، فیلڈ مارشل	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
11	وفاقی حکومت کی جانب سے گوادر کیلئے 3.63 ارب کے منصوبوں کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کار گہری دلچسپی لے رہے ہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	قائمہ کمیٹی صحت کا شیخ محمد بن زید انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے لوگوں کو جدید ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء کر رہے ہیں، موٹروے پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کی 12 جامعات کیلئے 85 کروڑ روپے کی گرانٹ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے بارڈر ٹریڈ کو قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگر اخبارات
17	پنجگور میں کھلی کچہری عوام نے شکایات کا انبار لگا دیئے	جنگ ودیگر اخبارات
18	تحصیلدار کچلاک کو چارج دینے کا معاملہ، وزیر اعلیٰ کا تحقیقات کا حکم، ترجمان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کی ترقی میں خواتین کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے، آئی جی ایف سی (ساؤتھ)	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ میں ایک اور دہرا قتل دو معصوم بچیوں کی بوری بند لاشیں برآمد، مستونگ میاں بیوی کے قتل کا مقدمہ درج، خاتون کے پانچ بھائی نامزد، کوئٹہ وگوادر میں غیر قانونی کرنسی کا کاروبار کرنے والے ملزمان گرفتار،

عوامی مسائل:

بیلہ رقوم کی تقسیم میں پیچیدگیاں سیلاب متاثرین امداد سے محروم، صوبائی دارلحکومت مسائلستان بن چکا ہے کوئی پرسان حال نہیں شہریوں کی دھائی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں ٹریفک مسائل!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ جو کہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں بے شمار مسائل ہیں ان میں سے ایک بہت بڑا مسئلہ ٹریفک کا ہے جو روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اس سلسلے میں حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے متعدد بار اس مسئلے کو حل کرنے سے متعلق بیانات آتے رہتے ہیں اس مقصد کیلئے کئی مرتبہ اجلاس بھی منعقد ہوئے جو صرف اخباری بیانات کی حد تک محدود رہتے گئے ان میں ہونے والے فیصلوں پر عمل درآمد نہ ہوسکا جس کے باعث یہ مسئلہ گھمبیر صورت اختیار کرتا جا رہا ہے گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ جو حالیہ دنوں میں ہی تعینات ہوئے ہیں کی زیر صدارت ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی سی کوئٹہ، سیکرٹری آر ٹی اے، چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن، ایس پی ٹریفک سمیت دیگر افسران شریک ہوئے اجلاس میں شہر بھر میں ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں اور ان کے حل کیلئے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ٹریفک سگنلز کی بحالی، سڑکوں پر غیر قانونی موٹر سائیکل سٹینڈز کے خاتمے پرائیویٹ سکولوں کی چھٹی کے اوقات اور نجی ہسپتالوں کی اطراف میں پارکنگ کے مسائل پر غور کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ شہر میں منظم ٹریفک نظام کیلئے مربوط حکمت عملی ترتیب دی جائے، شہر کے تمام پرانے سگنلز کی مرمت اور فعال کرنے کے حوالے سے عملی اقدامات کئے جائیں شہر کی سڑکوں پر موٹر سائیکل سٹینڈر کے لائسنس منسوخ کئے جائیں ان اقدامات کا مقصد شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر اور رش کے اوقات میں لوگوں کی مشکلات میں کمی لانا ہے۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے حل طلب مسائل اور موجودہ حکومت کے دوٹوک اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کابینہ اجلاس کسانوں کو پچاس فیصد زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Implimenting Rules" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے مسائل حل کئے بغیر بڑھنا ناممکن**" کے عنوان سے عادل شاہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اعداد وشمار کی چیخیں: ماں اور بچے کی صحت کا بحران**" کے عنوان سے محمد عمران کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. /

Dated: 31 JUL 2025 Page No. /

وفاقی وزیر عمران شاہ کی جانب سے ایس پی کی طالبات کیلئے وظائف، ناداروں و معذوروں کیلئے سلائی مشین، ویل چیئرز کا اعلان

خواتین کے سماجی مقام اور کردار کو تسلیم کرنے کا وقت آگیا، گورنر مندوخیل

تقریریں کرنے کی بجائے عملی کام کیا جائے

بلوچستان میں غربت کی تخفیف اولین ترجیح ہے، خواتین کی ترقی و خوشحالی معاشی شعبوں میں اہم کردار ادا کر رہی، عمران شاہ و دیگر کا سیمینار سے خطاب

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وفاقی وزیر سید عمران احمد شاہ پی پی اے ایف کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

پاورٹی ایلیویشن فنڈ نے بلوچستان میں ترقی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، جعفر مندوخیل

ویمن یونیورسٹی کی غریب طالبات کیلئے اسکالرشپ، ناداروں اور معذوروں کیلئے سلائی مشین، ویل چیئرز کا اعلان خوش آئند ہے

ملکی ترقی میں خواتین کا کردار اہم ہے، وقت آچکا ہے کہ ہم عورتوں کے برابر سماجی مقام اور کردار کو تسلیم کریں، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیمینار میں محض تقریریں کرنے کی بجائے کچھ عملی کام بھی کرنے چاہئیں۔ آج کے سیمینار میں ویمن یونیورسٹی کی غریب طالبات کیلئے وظائف اسکالرشپ اور صوبے کے دیگر ناداروں اور معذوروں کیلئے سلائی مشین اور ویل چیئرز کا اعلان کرنے پر وفاقی وزیر سید عمران احمد شاہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[...] RELATIONS BALOCHS[...]

نظامت اعلیٰ تعلقا[...]
حکومت بلوچ[...]

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 | جمعرات 5 صفر المظفر 1447ھ 31 جولائی 2025ء | نمبر 207

سینیٹ کمیٹیوں کا اجلاس کوئٹہ میں ہونا خوش آئند ہے، وزیر اعلیٰ

سرفراز بگٹی سے سلیم مانڈوی والا، انوشہ رحمن اور دیگر سینیٹرز کی ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمن نے یہاں ملاقات کی۔ سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر احمد خان خلجی، سینیٹر عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر رانا محمود الحسن، سینیٹر راحت جمالی اور سینیٹر بلال خان مندوخیل بھی اس موقع پر موجود تھے وزیر اعلیٰ نے سینیٹرز کی کوئٹہ آمد پر انہیں خوش آمدید کہا انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے جو ایک خوش آئند امر ہے ملاقات میں صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، اور ترقیاتی منصوبوں سمیت صوبے میں جاری عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ریٹائرڈ افسر کی تحصیلدار تقرری، وزیر اعلیٰ نے نوٹس لے لیا، نوٹیفکیشن منسوخ

چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو تحقیقات کی ہدایت، خلاف ضابطہ کوئی اقدام برداشت نہیں کیا جائیگا، حکومتی ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ریٹائرڈ افسر مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی خبروں اور عوامی تحفظات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی فوری انکوائری کا حکم دے دیا ہے مراد محمد مری کو تحصیلدار پلاک کے ساتھ تحصیلدار سیٹلمنٹ آفس کوئٹہ کا اضافی چارج دیئے جانے پر مختلف حلقوں کی جانب سے شکوک وشبہات کا اظہار کیا گیا تھا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ نے اختیارات کے ممکنہ غلط استعمال اور قواعد وضوابط سے ہٹ کر کی گئی تقرری کی مکمل چھان بین کے لیے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ہدایت جاری کی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر رپورٹ تیار کرکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پیش کرے تاکہ قانون کے مطابق کارروائی کی جاسکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں بورڈ آف ریونیو بلوچستان نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق 29 جولائی 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا ہے۔ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ حکم نامہ کالعدم قرار دیا جا چکا ہے اور تمام متعلقہ اداروں و افسران کو اس فیصلے سے باقاعدہ طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے ترجمان شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قانون، ضابطے، شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہے کسی بھی خلاف ضابطہ اقدام یا اختیارات کے ناجائز استعمال کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ وریونیو کے چیئرمین سلیم مانڈوی والا ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 05 صفر 1447ھ 31 جولائی 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 26

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

تقرری کا نوٹیفکیشن منسوخ

وزیراعلیٰ نے تحصیلدار کلاک کو اضافی چارج دینے کی تحقیقات کا حکم دیدیا

اختیارات کے ممکنہ غلط استعمال اور قواعد وضوابط سے ہٹ کر کی گئی تقرری کی مکمل چھان بین چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کرے گی

حکومت قانون، ضابطے، شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر سختی سے کاربند اختیارات کا ناجائز استعمال ناقابل برداشت

مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق مذکورہ حکم نامہ کالعدم قرار دیا جاچکا حکام کو فیصلے سے باقاعدہ طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ریٹائرڈ افسر مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی خبروں اور عوامی تحفظات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی فوری انکوائری کا حکم دے دیا ہے مراد محمد مری کو تحصیلدار .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کلاک کے ساتھ ساتھ تحصیلدار سٹیلمنٹ آفس کوئٹہ کا اضافی چارج دیے جانے پر مختلف حلقوں کی جانب سے شکوک و شبہات کا اظہار کیا گیا تھا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ نے اختیارات کے ممکنہ غلط استعمال اور قواعد و ضوابط سے ہٹ کر کی گئی تقرری کی مکمل چھان بین کے لیے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ہدایت جاری کی ہے انکوائری ٹیم کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر رپورٹ تیار کر کے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پیش کرے تاکہ قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں بورڈ آف ریونیو بلوچستان نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق 29 جولائی 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا ہے۔ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ حکم نامہ کالعدم قرار دیا جا چکا ہے اور تمام متعلقہ اداروں و افسران کو اس فیصلے سے باقاعدہ طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے ترجمان شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قانون، ضابطے، شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہے کسی بھی خلاف ضابطہ اقدام یا اختیارات کے ناجائز استعمال کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹرز سلیم مانڈوی، انوشہ رحمن کی ملاقات

صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور دیگر امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی

سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری بھی شریک

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کامرس سینیٹر انوشہ رحمن نے یہاں ملاقات کی۔ سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر احمد خان خلجی، سینیٹر عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر رانا محمود الحسن سینیٹر راحت جمالی اور سینیٹر بلال خان مندوخیل بھی اس موقع پر موجود تھے وزیر اعلیٰ نے سینیٹرز کی کوئٹہ آمد پر انہیں خوش آمدید کہا انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے جو ایک خوش آئند امر ہے ملاقات میں صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، اور ترقیاتی منصوبوں سمیت صوبے میں جاری عوامی فلاح بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن عبدالسلام خان کو شیلڈ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینیٹرز سلیم مانڈوی والا، منظور کاکڑ، احمد خان خلجی، جان بلیدی اور محمود الحسن ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ کوکو اوشیاما ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ و ریونیو کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات

Bullet No. 1 Page No. 4

جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 3 جولائی 2025ء مطابق 5 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 207

تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے متعلقہ ادارے منصوبہ بندی بنائیں قائمہ کمیٹی

تعاون کریں گے میر سرفراز بگٹی

سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات، بلوچستان کی تجارت، ترقی اور بارٹر ٹریڈ میکانزم پر تبادلہ خیال، حکومت تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گی، سرفراز بگٹی

قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی اور اسمگلنگ کے مکمل خاتمے کے لیے جامع منصوبہ بندی اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنائیں، قائمہ کمیٹی کو متعلقہ اداروں کو ہدایت

اسلام آباد/کوئٹہ (خ ن) چیف وہپ سینیٹ اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ ومحصولات کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے وزیراعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز احمد بگٹی سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی معاشی ترقی، تاجروں کو درپیش مسائل اور خطے میں بارٹر ٹریڈ (اشیاء کے تبادلے کی تجارت) کے فروغ سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ بلوچستان کی تجارت ملکی معیشت کے لیے

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں کے مقامی تاجر کئی طرح کے انتظامی، سیکیورٹی اور سہولتی مسائل سے دوچار ہیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان پر زور دیا کہ بارٹر ٹریڈ میکانزم کو مؤثر بنانے، کسٹمز کلیئرنس کو آسان کرنے اور تاجروں کے لیے اعتماد کا ماحول پیدا کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز احمد بگٹی نے سینیٹر مانڈوی والا کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے تاجروں کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اور مربوط کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور سرحدی تجارت کے تحفظ و بہتری کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی اور دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر تعاون کے ذریعے بلوچستان کی معاشی صلاحیت کو بھرپور انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ و محصولات اور قائمہ کمیٹی برائے تجارت نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بلوچستان میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے، قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی، اور اسمگلنگ کے مکمل خاتمے کے لیے جامع منصوبہ بندی اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنائیں۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ ومحصولات اور قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا ایک مشترکہ اجلاس و دورہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کی۔ اجلاس کا مقصد بلوچستان میں تجارت، معیشت، انسداد اسمگلنگ اقدامات، اور تاجروں کو درپیش مسائل پر مشاورت اور وفاقی سطح پر پالیسی سفارشات مرتب کرنا تھا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر زراعت جناب علی حسن زہری، چیف سیکریٹری بلوچستان، وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے تجارت، فرنٹیئر کور چمن بارڈر کے کمانڈر، ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے چیف ایگزیکٹو، وزارت تجارت، وزارت خزانہ ومحصولات اور ایف بی آر (کسٹمز) کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں تجارت کو درپیش چیلنجز، انفراسٹرکچر کی کمی، ٹرانسپورٹ اور کلیئرنس کے مسائل، اور تاجروں کو سہولیات فراہم کرنے سے متعلق امور پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ وریونیو کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ "کوکو اوشیاما" ملاقات کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 226 | جمعرات، 5 صفر المظفر، 31 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ نے ریٹائرڈ افسر کی تقرری کا نوٹس لے لیا، تحقیقات کا حکم

قواعد وضوابط سے ہٹ کر کی گئی تقرری کی تحقیقات کر کے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

مراد محمد کو تحصیلدار کچلاک کیساتھ تحصیلدار سیٹلمنٹ کا اضافی چارج دیا گیا، تقرری نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا گیا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ریٹائرڈ افسر مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق سوشل میڈیا پر (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

سامنے آنے والی خبروں اور عوامی تحفظات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی فوری انکوائری کا حکم دے دیا ہے مراد محمد مری کو تحصیلدار کچلاک کے ساتھ ساتھ تحصیلدار سیٹلمنٹ آفس کوئٹہ کا اضافی چارج دیے جانے پر مختلف حلقوں کی جانب سے شکوک وشبہات کا اظہار کیا گیا تھا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ نے اختیارات کے ممکنہ غلط استعمال اور قواعد وضوابط سے ہٹ کر کی گئی تقرری کی مکمل چھان بین کے لیے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ہدایت جاری کی ہے انکوائری ٹیم کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر رپورٹ تیار کر کے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پیش کرے تاکہ قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں بورڈ آف ریونیو بلوچستان نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق 29 جولائی 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ وریونیو کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ کوکو اوشیاما ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ سے سلیم مانڈوی والا و دیگر سینیٹرز کی ملاقات

ملاقات میں صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

انوشہ رحمن نے ملاقات کی۔ سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر احمد خان خلجی، سینیٹر عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر رانا محمود الحسن سینیٹر راحت جمالی اور سینیٹر بلال خان مندوخیل بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ نے سینیٹرز کی کوئٹہ آمد پر انہیں خوش آمدید کہا انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے جو ایک خوش آئند امر ہے ملاقات میں صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، اور ترقیاتی منصوبوں سمیت صوبے میں جاری عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 31 جولائی 2025ء بمطابق 05 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 206

وزیراعلیٰ سے سلیم مانڈوی والا کی ملاقات

حکومت بلوچستان تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے مکمل تعاون فراہم کریگی

سرفراز بگٹی

بلوچستان کی تجارت ملکی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بدقسمتی سے مقامی تاجر کئی طرح کے انتظامی، سیکیورٹی اور سہولتی مسائل سے دوچار ہیں، چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے خزانہ

صوبائی حکومت بلوچستان کے تاجروں کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اور مربوط کوششیں جاری ہیں، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد / کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ و محصولات کے سردار سرفراز احمد بگٹی سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی معاشی ترقی، تاجروں کو درپیش مسائل اور خطے میں بارٹر ٹریڈ (اشیاء کے تبادلے کی تجارت) کے فروغ سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ بلوچستان کی تجارت ملکی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں کے مقامی تاجر کئی طرح کے انتظامی، سیکیورٹی اور سہولتی مسائل سے دوچار ہیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان پر زور دیا کہ بارٹر ٹریڈ میکانزم کو مؤثر بنائے، سیکیورٹی کلیئرنس کو آسان کرنے اور تاجروں کے لیے اعتماد کا ماحول پیدا کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز احمد بگٹی نے سینیٹر مانڈوی والا کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے تاجروں کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اور مربوط کوششیں جاری ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ کوکو اوشیاما ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 31 جولائی 2025ء بمطابق 05 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-205

صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ عملی اقدامات کر رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کی فلاح و بہبود ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے، عوام کو درپیش تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ سے پارٹی رہنماؤں کی ملاقات، علاقائی اور بارڈر سے متعلقہ مسائل، بجلی اور امن وامان کے امور پر تبادلہ خیال کیا

تربت (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر میر عبدالرؤف رند اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر زبیر رند کی ملاقات، علاقائی مسائل، بارڈر سے متعلقہ مسائل، بجلی اور امن وامان کے امور پر تفصیلی گفتگو۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

سے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالرؤف رند اور میر زبیر رند نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران میر عبدالرؤف رند نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں درپیش اہم عوامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں بارڈر سے متعلقہ امور، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور مسائل، امن وامان کی صورتحال اور دیگر بنیادی مسائل شامل تھیں، خصوصی طور پر دشت اور مند کے عوام کو درپیش مشکلات اور سرحدی تجارت سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو درپیش تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

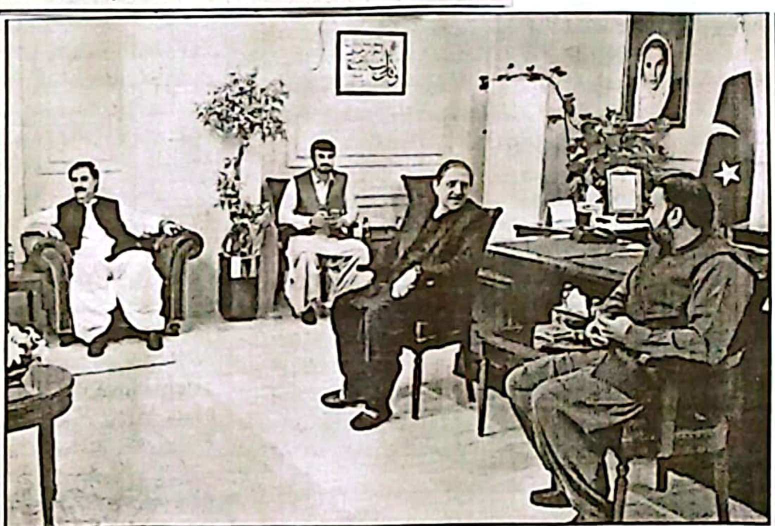

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پاکستان ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ کوکو اوشیاما ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS E

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. ۱

Page No 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا محمد الکریم

بیاد حمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 76 | جمعرات 31 جولائی 2025ء 05 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 319

سینیٹرز کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمن سے ملاقات

پہلی مرتبہ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے جو ایک خوش آئند امر ہے، ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمن نے یہاں ملاقات کی۔ سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر احمد خان خلجی، سینیٹر عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر رانا محمود الحسن سینیٹر راحت جمالی اور سینیٹر بلال خان مندوخیل بھی اس موقع پر موجود

(بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

تھے وزیر اعلیٰ نے سینیٹرز کی کوئٹہ آمد پر انہیں خوش آمدید کہا انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے جو ایک خوش آئند امر ہے ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، اور ترقیاتی منصوبوں سمیت صوبے میں جاری عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن عبدالسلام اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ کوکو اوشیاما ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید حمید الامین
بانی: سید فصیح اقبال
جلد 80 | جمعرات 31 جولائی 2025ء، 5 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 206

وزیراعلیٰ سے سینیٹرز کی ملاقات
بلوچستان میں امن اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال

میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمن نے ملاقات کی

وزیراعلیٰ بلوچستان نے ریٹائرڈ افسر مراد محمد مری کی تقرری کا سخت نوٹس لیتے ہوئے مبینہ اختیارات کے غلط استعمال پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو فوری انکوائری کی ہدایت جاری

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین برائے خزانہ اور ریونیو سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمن نے یہاں ملاقات کی۔ سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر احمد خان خلجی، سینیٹر عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر رانا محمود الحسن سینیٹر راحت جمالی اور سینیٹر بلال خان مندوخیل بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ نے سینیٹرز کی کوئٹہ آمد پر انہیں خوش آمدید کہا انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ کمیٹی کا اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہو رہا ہے جو ایک خوش آئند امر ہے ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، اور ترقیاتی منصوبوں سمیت صوبے میں جاری عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ریٹائرڈ افسر مراد محمد مری کی تقرری کا سخت نوٹس لیتے ہوئے مبینہ اختیارات کے غلط استعمال پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو فوری انکوائری کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ نے واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ افسران و اداروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت دی ہے، اور انکوائری رپورٹ ایک ہفتے کے اندر وزیراعلیٰ کو پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ کی ہدایات کے بعد بورڈ آف ریونیو نے مراد محمد مری کی تقرری کا 29 جولائی کو جاری کیا گیا نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق تقرری کا حکم نامہ واپس لے لیا گیا ہے اور اس کی باضابطہ اطلاع تمام متعلقہ اداروں و افسران کو دے دی گئی ہے۔ ترجمان شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا ہر اقدام قانون، ضابطے اور شفافیت کے اصولوں پر مبنی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کسی بھی غیر قانونی یا غیر شفاف عمل کو برداشت نہیں کیا جائے گا، اور سرکاری معاملات میں شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق انکوائری مکمل ہونے کے بعد ذمہ داران کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی کنٹری سربراہ کوکو اوشیاما ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1173 QUETTA Thursday July 31, 2025 / Safar 5, 1447 Rs: 30

QUETTA: Country Director of the World Food Program in Pakistan Coco Ushiyama exchanging views with Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Wednesday.

Bugti orders inquiry, cancels reappointment of retired officer

Mandviwala, Anusha call on CM

Staff Report

QUETTA: Taking strict notice of news and public concerns on social media regarding the reappointment of retired officer Murad Muhammad Marri, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has ordered an immediate inquiry into the matter. Doubts were expressed by various quarters about Murad Muhammad Marri being given the additional charge of Tehsildar Kuchlak, as well as Tehsildar Settlement Office Quetta.

According to Balochistan government spokesperson Shahid Rind, the Chief Minister has instructed the Chief Minister Inspection Team (CMIT) to thoroughly investigate the possible misuse of powers and the appointment made outside the rules and regulations. The inquiry team has been directed to prepare and submit a report to the Chief Minister Balochistan within a week. In light of the clear instructions from the Chief Minister, the Board of Revenue Balochistan has taken immediate action and canceled the notification issued on July 28, 2025, regarding Murad Muhammad Marri's appointment. The statement issued by the Board of Revenue declared the order null and void, and all concerned institutions and officers have been formally informed of this decision. Spokesperson Shahid Rind emphasized that the Government of Balochistan, under the leadership of Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, is strictly committed to the principles of law, order, transparency, and accountability, and any unethical action or misuse of powers will not be tolerated.

Moreover, Chairman of the Senate Standing Committee on Finance and Revenue Senator Saleem Mandviwala and Chairperson of the Standing Committee on Commerce, Senator Anusha Rehman called on Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti on Wednesday here.

Senators including; Abdul Qadir, Mohsin Aziz, Manzoor Ahmed Kakar, Samina Mumtaz Zehri, Ahmed Khan Khilji, Umar Gurgage, Jan Muhammad Buledi, Rana Mahmood-ul-Hasan, Rahat Jamali and Bilal Khan Mandokhel were also present on the occasion. The Chief Minister welcomed the senators on their arrival in Quetta.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 10

محکمہ مواصلات میں اصلاحات کر کے بہتری لائی جاسکتی ہے، سلیم کھوسہ

افسران منصوبوں میں میرٹ کا خاص خیال رکھیں اور معیار پر سمجھوتہ نہ کریں، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تنظیمی ڈھانچے میں اصلاحات کے بعد نئے چیف آفیسران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر اور چھ زون روڈ بلڈنگ کے چیف انجینئر آفیسران چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تنظیمی ڈھانچے میں اصلاحات کے بعد محکمہ میں بہتری اور اسے جدید خطوط پر استوار کرنے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور انفراسٹرکچر میں بہتری لانے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا اہم کردار ہے اور وقت کا تقاضا بھی یہی تھا کہ محکمہ اگر مزید بہتر انداز میں اپنا کام کرے تو اس کے تنظیمی ڈھانچے میں اصلاحات لائی جائیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت مزید تیز ہو اور اس تبدیلی سے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کی جانچ پڑتال معیار اور وقت مقررہ پر مکمل ہونے میں تیزی اور آسانی میسر ہوگی صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام چیف انجینئر آفیسران جاری ترقیاتی منصوبوں کے جانچ پڑتال میں سختی لائیں اور اس حوالے سے کسی بھی انجینئر آفیسر کو فری ہینڈ نہ دیں، ان منصوبوں پر میرٹ کا خاص خیال رکھیں اور معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں۔

MASHRIQ QUETTA

خوشحال بلوچستان ترقی یافتہ پاکستان کا خواب ہے، سید عمران احمد

وزیراعظم بلوچستان کی ترقی کے خواہاں ہیں یہاں کے لوگوں، بچوں بچیوں کی تعلیم و مسائل کا جائزہ لیا جائیگا، وفاقی وزیر

وومن یونیورسٹی کی طالبات کیلئے 200 سکالرشپ، خواتین کے لئے 100 سلائی مشین اور 100 ویل چیئر کا اعلان

پاکستان میں غربت کا خاتمہ اور پائیدار و شمولیتی معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، کوئٹہ میں خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا ہے کہ خوشحال بلوچستان ترقی یافتہ پاکستان کی خواب ہے یہ بات انھوں نے خواتین کو زراعت کے میدان خودمختار بنانے کے عنوان سے پورٹی ایلیویشن گراپ کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی، سینیٹرز ا......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

قائدین اور سول سوسائٹی کے افراد بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں ان کی حکم پر بلوچستان کا دورہ کر رہا ہوں تاکہ ذاتی طور پر یہاں کے لوگوں خصوصاً بچوں بچیوں کی تعلیمی و مسائل کا جائزہ لیا جائے اور تمام سٹیک ہولڈرز خصوصاً صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر ان کو حل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ان کا دل ہمیشہ بلوچستان کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ تخفیف غربت کے حوالے سے ہماری حتی الوسع کوشش ہوگی کہ بلوچستان کے نوجوان نسل خصوصاً خواتین اور بچیوں کو درپیش مسائل پر بھرپور توجہ دی جائیں، اس مقصد کے لئے انھوں نے وومن یونیورسٹی کے غریب طلبا کے لئے 200 سکالرشپ بلوچستان کے خواتین کے لئے 100 سلائی مشین اور 100 ویل چیئر فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان بیت المال 15 لاکھ تک کی ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ پیغام پاکستان، دختران پاکستان اور صاحبان پاکستان پروگرام کا مقصد خدمت خلق ہے۔

نوجوان ملک و قوم کا سرمایہ ہیں، سردار غلام رسول عمرانی

انہیں روزگار کی فراہمی کیلئے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور بھرپور اقدامات کر رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان ہمارا سرمایہ ہیں۔ ان کی فلاح و بہبود اور روزگار کی فراہمی کے لیے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی مشیر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول عمرانی نے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو سے ملاقات

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران کیا۔ ملاقات میں صوبے کی ترقی و خوشحالی، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے، فنی تربیت کے فروغ اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ ہم جدید فنی تعلیم و تربیت کے ذریعے نوجوانوں کو ہنرمند بنا رہے ہیں تاکہ وہ ملکی و بین الاقوامی مارکیٹ میں بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف منصوبے زیر غور ہیں جن میں صنعتی تربیتی مراکز کی اپ گریڈیشن، لیبر کے شعبے میں مہارت رکھنے والے افراد کی اسناد کاری اور نجی شعبے کے ساتھ اشتراک شامل ہے۔

بلوچستان میں قیام امن کیلئے فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، فیصل جمالی

پاکستان پیپلز پارٹی صوبے سے احساس محرومی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان سے احساس محرومیت کے خاتمے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کی عوامی حکومت خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے فورسز ......

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اور بلوچستان کے تمام دور دراز علاقوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی چند مٹھی بھر عناصر کو ہضم نہیں ہو رہی ہے اور اپنے آقا کو خوش کرنے کے لیے بلوچستان کے حالات خراب کر رہے ہیں سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حکومتی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اور عوام کی جان و مال کی تحفظ کو ہر صورت میں یقینی بنائیں گے

واسا خراب ٹیوب ویلز کی فعالیت کو یقینی بنائے، لیاقت علی لہڑی

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کے مسئلے سے متعلق حکام کو آگاہ کیا ہے

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کے مسئلے سے متعلق واسا حکام کو آگاہ کیا گیا، محکمہ واسا عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے خراب ٹیوب ویلز کی فعالیت کیلئے اقدامات اٹھائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مینجنگ ڈائریکٹر واسا محمد گل خلجی سے ملاقات ......

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں جیل روڈ، قلات اسٹریٹ، منو جان روڈ، شیخ عمر روڈ اور ملحقہ علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور خراب ٹیوب ویلز کو فوری طور پر فعال کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوامی مشکلات کے پیش نظر متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کو فوری یقینی بنایا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 12

ریکوڈک منصوبہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنا دے گا، چیف سیکرٹری

وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، کنٹری منیجر اور نائب صدر آر ڈی ایم سی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے کنٹری منیجر آر ڈی ایم سی ضرار جمالی اور نائب صدر آر ڈی ایم سی جیمز فرگوسن نے یہاں بدھ کے روز ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، باہمی ترقی میں ممکنہ تعاون اور اسٹریٹجک اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے قریبی رابطہ برقرار رکھنے کا عزم کیا گیا۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ریکوڈک پروجیکٹ، بلوچستان کے لوگوں کی معیار زندگی بہتر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، کیونکہ اس سے وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی و علاقائی ترقیاتی منصوبوں میں سرمایہ کاری ہوگی، یہ منصوبہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنا دے گا، جہاں مقامی لوگوں کو بہتر تعلیم، صحت کی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی جیسے سماجی فوائد بھی ملیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے کنٹری منیجر آر ڈی ایم سی ضرار جمالی اور نائب صدر آر ڈی ایم سی جیمز فرگوسن ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ملاقات کر رہے ہیں

ریکوڈک پروجیکٹ سے صوبے کی معیشت بہتر ہوگی، چیف سیکرٹری

کنٹری منیجر آر ڈی ایم سی ضرار جمالی نے شکیل قادر خان سے ملاقات کی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے کنٹری منیجر آر ڈی ایم سی ضرار جمالی اور نائب صدر آر ڈی ایم سی جیمز فرگوسن نے یہاں بدھ کے روز ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، باہمی ترقی میں ممکنہ تعاون اور اسٹریٹج ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ک اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے قریبی رابطہ برقرار رکھنے کا عزم کیا، ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ریکوڈک پروجیکٹ، بلوچستان کے لوگوں کی معیار زندگی بہتر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، کیونکہ اس سے وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی و علاقائی ترقیاتی منصوبوں میں سرمایہ کاری ہوگی۔ یہ منصوبہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنا دے گا، جہاں مقامی لوگوں کو بہتر تعلیم، صحت کی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی جیسے سماجی فوائد بھی ملیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 13

پاکستان آرمی دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے اور بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے: سید عاصم منیر

بلوچستان میں بھارتی ایجنٹوں کا انجام بھی معرکہ حق جیسا ہوگا: فیلڈ مارشل

بھارت بلوچستان کے عوام کی گہری حب الوطنی کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے، معرکہ حق میں شکست کھانے کے بعد اب اپنی ناپاک سازشوں کو آگے بڑھانے کے لیے پراکسی جنگ تیز کر چکا ہے

فتنہ الخوارج' اور 'فتنہ الہندوستان' جیسے عناصر بھارت کی ہائبرڈ وار کے مہرے بنے ہوئے ہیں، یہ تمام پراکسی گروہ بھی ان شاء اللہ اسی انجام اور رسوائی کا شکار ہوں گے جو انہیں معرکہ حق میں ہوئی

دہشتگرد کسی مذہب، فرقے یا قومیت کو نہیں دیکھتے ان کے خلاف ایک متحد اور قومی ردعمل کی اشد ضرورت ہے، 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب، سوالات کے تفصیلی جوابات بھی دیئے

راولپنڈی (زاہد احمد خان) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ 'فتنہ الخوارج' اور 'فتنہ الہندوستان' بھارت کی ناکام پراکسیز ہیں، معرکہ حق میں شکست کھانے والا بھارت پراکسی وار میں شدت لا رہا ہے' دہشت گرد کسی مذہب، فرقے یا قومیت کو نہیں دیکھتے لہٰذا ان کے خلاف ایک متحد اور قومی ردعمل کی اشد ضرورت ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل نے منگل کو 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

شرکاء سے ملاقات اور گفتگو کی۔ اس موقع پر انہوں نے پارلیمنٹیرینز، سول سوسائٹی کے نمائندگان، بیوروکریٹس، ماہرین تعلیم، صحافیوں اور نوجوانوں پر مشتمل ایک متنوع گروہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان آرمی دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے اور بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے جو کہ قومی یکجہتی اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ فیلڈ مارشل نے بھارت کی جانب سے دہشت گرد گروہوں کی مکمل سرپرستی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت بلوچستان کے عوام کی گہری حب الوطنی کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت جو معرکہ حق میں شکست کھا چکا ہے اب اپنی ناپاک سازشوں کو آگے بڑھانے کے لیے پراکسی جنگ تیز کر چکا ہے جن میں 'فتنہ الخوارج' اور 'فتنہ الہندوستان' جیسے عناصر بھارت کی ہائبرڈ وار کے مہرے بنے ہوئے ہیں، یہ تمام پراکسی گروہ بھی ان شاء اللہ اسی انجام اور رسوائی کا شکار ہوں گے جو انہیں معرکہ حق میں ہوئی۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گرد کسی مذہب، فرقے یا قومیت کو نہیں دیکھتے لہٰذا ان کے خلاف ایک متحد اور قومی ردعمل کی اشد ضرورت ہے، انہوں نے اجتماعی قومی عزم کی اہمیت پر زور دیا تاکہ اس خطرے کا مؤثر طور پر مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے مرکزی کردار پر روشنی ڈالی اور ادارہ جاتی ہم آہنگی اور قومی سطح پر یکجہتی سے چلنے والے ترقیاتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بلوچستان کی ترقی کے ذریعے پاکستان کی مجموعی پیشرفت ممکن بنائی جا سکے۔ فیلڈ مارشل نے علاقائی امن سے متعلق پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کسی بھی اندرونی یا بیرونی خطرے سے نمٹنے کے لیے ہر لحاظ سے تیار ہے اور قومی وقار کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ سید عاصم منیر نے مزید کہا ہے کہ پاکستان علاقائی امن کے لیے پرعزم مگر ہر خطرے کا بھرپور جواب دینے کو تیار ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نشست کے اختتام پر فیلڈ مارشل اور شرکاء کے مابین سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے شرکاء کے سوالات کے تفصیلی جوابات بھی دیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 JUL 2025

Page No. 14

وفاقی حکومت کی جانب سے گوادر کیلئے 13.63 ارب کے منصوبوں کا اعلان

فنڈنگ کا مقصد گوادر کی تیز ترقی اور قومی ترقی کے وسیع تر اہداف کو حاصل کرنا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے مالی سال 2025-26 کے لیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) میں گوادر کے مختلف انفراسٹرکچر، تعلیم، توانائی اور سماجی ترقی سے متعلق منصوبوں کیلئے 13.63 ارب روپے سے زائد کی خطیر رقم مختص کی ہے۔ اس فنڈنگ کا مقصد گوادر کی تیز تر ترقی اور قومی ترقی کے وسیع تر اہداف کو حاصل کرنا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق زیادہ تر منصوبے ضلع گوادر میں واقع ہیں، جن میں شہری ڈھانچے، سروسز اور ادارہ جاتی اصلاحات پر توجہ دی گئی ہے، تاہم بعض منصوبے جیسے کہ گوادر-رتوڈیرو روڈ، بیرونی رابطے کے لیے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ اگرچہ یہ منصوبے جغرافیائی طور پر شہر سے باہر ہیں، لیکن یہ گوادر کو اندرون ملک پاکستان سے جوڑنے اور اقتصادی بہاؤ میں مدد دینے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ گوادر پرو کے مطابق گوادر-رتوڈیرو روڈ (ایم-8) کی تکمیل کے لیے سب سے بڑی مالیاتی رقم مختص کی گئی ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں جمعیت کے رکن اصغر علی ترین کی پی ڈی ایس کلچر ختم کرنے اور رولز آف بزنس کے تحت جو محکمے جن مقاصد کے لئے بنائے گئے ہیں انہیں ان کا کام سونپے جانے، جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ کی تعلیمی اداروں میں طلباء یونینز پر عائد پابندی فوری طور پر ختم اور طلباء یونین کے انتخابات کے انعقاد کو شفاف اور منصفانہ بنانے، جمعیت علماء اسلام کے رکن زابد علی ریکی کی صوبے کی نوجوان نسل کو تباہی سے بچانے کے لئے فوری طور پر صوبے میں پوست کی کاشت پر پابندی عائد کرنے اور کاشت کی ہوئی پوست کو مکمل طور پر تلف کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے اور جمعیت علماء اسلام کی شاہدہ رؤف کی کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب کو فوری طور پر روکنے کی بابت الگ الگ قرارداد پیش کریں گے جبکہ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ صوبے کے مسلم اکثریت والے علاقوں میں وائن اسٹور قائم کئے جانے اور جمعیت علماء اسلام کے سید ظفر علی آغا لیک ایریز کی مرمت اور تعمیر کیلئے مختص فنڈز اور باقی ماندہ ایریز پر مرمت کے کام سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں کچھی پلین واٹر سپلائی پراجیکٹ ٹیوب ویل پکسیر آباد بابت مالی سال 2014-23 آڈٹ سال 2023-24 پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی پرفارمنس آڈٹ رپورٹ، آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ رپورٹ ان دی اکاؤنٹس آف دی گورنمنٹ آف بلوچستان آڈٹ سال 2024-25 اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ رپورٹ ان دی اکاؤنٹس آف لوکل گورنمنٹ اینڈ لوکل کونسلز بلوچستان آڈٹ سال 2024-25 ایوان میں پیش کیے جائیں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ زراعت اور محکمہ مال سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

بلوچستان میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کار گہری دلچسپی لے رہے ہیں، بلال کاکڑ

متعدد کمپنیاں صوبے میں سرمایہ کاری کے لئے عملی اقدامات کی تیاری کر رہی ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کار گہری دلچسپی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اور متعدد کمپنیاں صوبے میں سرمایہ کاری کے عملی اقدامات کی تیاری کر رہی ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل، زراعت، قابل تجدید توانائی، اور سیاحت جیسے شعبے سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع فراہم کرتے ہیں جنہیں عالمی سطح پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ BBOIT کی مسلسل کوششوں سے نہ صرف بیرون ملک سے سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل ہوئی ہے بلکہ ملکی سطح پر بھی بلوچستان کے بارے میں ایک مثبت سوچ پروان چڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ نے مختصر عرصے میں مختلف شہروں میں سرمایہ کاری کانفرنسز اور سیمینارز کا انعقاد کر کے بلوچستان کے مواقع کو نمایاں کیا، جن میں بزنس لیڈرز اور سرمایہ کار گروپوں کے وفود نے بھرپور شرکت کی۔ سرمایہ کاروں کو سہولت دینے کے لیے بورڈ نے ون ونڈو آپریشن متعارف کروایا ہے۔

قائمہ کمیٹی صحت کا شیخ محمد بن زاید انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا دورہ

مختلف شعبہ جات کا جائزہ، مریضوں کو فراہم کی جانے والی جدید اور معیاری سہولیات کی تعریف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کا شیخ محمد بن زاید النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا دورہ، ادارے کی کارکردگی اور سہولیات کو قابل ستائش قرار دیا۔ قائمہ کمیٹی برائے صحت کے وفد نے چیئرمین کمیٹی ڈاکٹر محمد نواز کبزئی کی سربراہی میں شیخ محمد بن زاید النہیان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد میں ممبران کمیٹی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، شاہدہ رؤف، صمد خان گورگیج، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی اور ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن شامل تھے۔ دورے کے دوران اسپتال انتظامیہ نے وفد کو ادارے کی کارکردگی، دستیاب طبی سہولیات، درپیش مسائل اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر کمیٹی اراکین نے انسٹیٹیوٹ کے مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی جدید اور معیاری سہولیات کو سراہا۔

بلوچستان کے لوگوں کو جدید ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء کر رہے ہیں، موٹروے پولیس

اب تک 2000 سے زائد لائسنس جاری کئے گئے ہیں، روزانہ 70 لائسنس جاری کئے جا رہے ہیں، اشفاق احمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل موٹروے پولیس ویسٹ زون اشفاق احمد نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو جدید ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء کرنے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس کی سہولت مہیا کی ہے گزشتہ سال سے اب تک 2000 سے زائد ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے گئے روزانہ 70 سے زائد لائسنس جاری کئے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے موٹروے ڈرائیونگ لائسنس کے دفتر میں دورے کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کے لئے مختلف ٹیسٹ کے مراحل طے کرنے ہوتے ہیں موٹروے پر چلنے والی بسوں اور دیگر گاڑیوں کی فٹنس چیک ہوتی ہے شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر اسے چیک کیا جا رہا ہے موٹروے پولیس بلوچستان میں محدود وسائل اور افرادی قوت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

بلوچستان کی 12 جامعات کے لئے 85 کروڑ روپے کی گرانٹ جاری

رقم جامعات کے ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کے لیے استعمال کی جاسکے گی، محکمہ خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے کی 12 جامعات کے لئے 85 کروڑ روپے سے زائد کی گرانٹ ان ایڈ کا اجراء کر دیا۔ بدھ کو محکمہ خزانہ بلوچستان صوبے کی جامعات کے لئے مالی سال 2025-26 میں مختص کی گئی رقم میں سے 85 کروڑ 18 لاکھ 49 ہزار 885 روپے کا اجراء کر دیا جس کے تحت جامعہ بلوچستان کو 28 کروڑ 16 لاکھ، بیوٹمز کو 18 کروڑ 72 لاکھ، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کو 9 کروڑ 78 لاکھ، بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کو 6 کروڑ 4 لاکھ روپے، لسبیلہ یونیورسٹی کو 9 کروڑ 34 لاکھ، یونیورسٹی آف تربت کو 4 کروڑ 54 لاکھ، یونیورسٹی آف لورالائی کو 2 کروڑ 71 لاکھ، میر چاکر رند یونیورسٹی سبی کو 1 کروڑ 44 لاکھ، یونیورسٹی آف گوادر کو 1 کروڑ 29 لاکھ، بولان یونیورسٹی آف ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل سائنسز کو 1 کروڑ 10 لاکھ، یونیورسٹی آف مکران کو 1 کروڑ 1 لاکھ سے زائد، جامعہ بلوچستان کے سب کیمپس خاران کو 1 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق یہ رقم جامعات کے ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کے لیے استعمال کی جاسکے گی۔

بلوچستان سے بارٹر ٹریڈ کو قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا، سینیٹر عبدالقادر

پاکستان، افغانستان اور ایران میں تجارتی سرگرمیوں کو بڑھایا جاسکتا ہے، بیان

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ قائمہ کمیٹیوں برائے فنانس اور کامرس کے دورہ بلوچستان میں تجارت کے فروغ کے لئے بارٹر ٹریڈ سسٹم کی ترویج پر زور دیا گیا ہے۔ مال کے بدلے مال کا صدیوں پرانا نظام مختلف ممالک کے درمیان آج بھی رائج ہے۔ خطے کے بڑے ممالک روس اور چین بھی بارٹر سسٹم کے تحت کاروبار کے فروغ کے حق میں ہیں، ایران طویل عرصے سے پابندیوں کا سامنا کر رہا ہے، اس تناظر میں ایران کے لئے بینکنگ کے ذریعے تجارت کو بڑھانا دشوار ہے۔ پاکستان، افغانستان اور ایران میں بیسیوں اشیاء کی مال کے بدلے مال کے اصول کے تحت تجارتی سرگرمیوں کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ مال کے بدلے مال کے نظام کے تحت تجارت کو قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا تاکہ کاروباری حضرات بلا جواز پیچیدگیوں کا سامنا نہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 15

پنجگور میں کھلی کچہری، عوام نے شکایات کے انبار لگا دیئے

ڈی سی نے سنجیدگی سے مسائل سنے اور اس دوران امن وامان کے حوالے سے جواب دیئے، بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت

ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقدہ کھلی کچہری میں کمانڈنٹ ایف سی کرنل عابد علی ودیگر نے مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کئے

پنجگور (نمائندہ انتخاب) چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالکبیر زرکون کی زیرنگرانی ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں کمانڈنٹ ایف سی کرنل عابد ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر آصف مستوئی ڈسٹرکٹ کونسل پنجگور کے چیئرمین عبد المالک صالح میئر میونسپل کارپوریشن پنجگور میر شکیل احمد قمرانی ایم ایس ڈاکٹر وزیر احمد ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ڈاکٹر غفور بلوچ ڈسٹرکٹ آفیسرز یونین کونسل کے چیئرمینز سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سماجی شخصیت انجمن تاجران سمیت دیگر نے شرکت کی اس دوران ڈپٹی کمشنر عبدالکبیر زرکون نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد عوام کھل کر اپنے مسائل اور مشکلات

بقیہ نمبر32 صفحہ 5 پر

پیش کریں اس دوران کمانڈنٹ ایف سی کرنل عابد علی اور ڈی پی او آصف مستوئی اور دیگر محکموں کے سربراہان اور نمائندوں نے کھلی کچہری کے شرکاء کے سوالوں کے جواب دیئے اور کئی مسائل پر فوری طور پر نوٹس لیکر حل کے لیے احکامات جاری کیے اس دوران عادل ارباب نے کہا کہ پنجگور بازار میں تجاوزات کی بھرمار ہے اور ماڈل سکول سمیت مختلف تعلیمی اداروں کے قریب مین روڈ اسپیڈ بریکر کی ضرورت ہے بی این پی کے ڈپٹی سیکرٹری محمد اسلم نے کہا کہ پنجگور میں بندوق برداروں کو کھلی چھوٹ دی گئی ہے کسی کی بھی جان ومال محفوظ نہیں پنجگور بی این پی عوامی کے رہنما بارڈر بچاؤ تحریک کے آرگنائزر سرود احمد نے کہا کہ بارڈرز میں گاڑی مالکان کے شناختی کارڈز کو سیکورٹی فورسز اپنے پاس رکھ رہے ہیں اس مسئلے کو حل کیا جائے بی این پی عوامی کے سابقہ فنانس سکریٹری میر سلیمان سدوزئی نے کہا ہیکہ پولیس امن وامان بحال کرنے میں ناکام ہے۔ منشیات پولیس کی پشت پناہی میں سرعام فروخت ہورہی ہے۔ جب سے متعلقہ ڈی۔پی۔او پنجگور میں تعینات ہے۔ جرائم اور منشیات کے اڈوں میں اضافہ ہوا ہے۔ آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا ہیکہ پوری طور پر اسکا تبادلہ کیا جاۓ۔ اس دوران بزرگ شخصیت واجہ نعمت اللہ نے کہا کہ آج کے پروگرام کو جرگے تک محدود نہ کیا جائے اس پر عملدرآمد کیا جائے بی این پی عوامی کے سابقہ فنانس سکریٹری میر سلیمان سدوزئی نے کہا ہیکہ پولیس امن وامان بحال کرنے میں ناکام ہے۔ منشیات پولیس کی پشت پناہی میں سرعام فروخت ہورہی ہے۔ جب سے متعلقہ ڈی۔پی۔او پنجگور میں تعینات ہے۔ جرائم اور منشیات کے اڈوں میں اضافہ ہوا ہے۔ آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا ہیکہ پوری طور پر اسکا تبادلہ کیا جاۓ۔ پنجگور کے ممتاز سیاسی وسماجی شخصیت میر کفایت اللہ بلوچ نے کہا کہ پنجگور میں کسی کی جان ومال محفوظ نہیں پولیس نے تاحال ذیشان ظہیر کے قتل کے سلسلے میں ہمیں انصاف نہیں دیا ہے ہم خاموش نہیں رہیں گے انہوں نے کہا کہ بارڈر پر ٹوکن سسٹم جرائم کی جڑ ہے پنجگور کے بزرگ شخصیت واجہ نعمت اللہ نے کہا کہ کھلی کچہری جرگہ وغیرہ ہوتے رہے ہیں مگر عملاً کچھ کرنے کی ضرورت ہے نیشنل پارٹی کے رہنما رکن میونسپل کارپوریشن شبیر یاسین نے کہا کہ پولیس کو چاہیئے کہ امن وامان کے قیام کے لیے اقدامات کرے انہوں نے کہا کہ پنجگور کو امام بخش وبنگ جیسے پولیس افسر کی ضرورت ہے حق دو تحریک پنجگور کے آرگنائزر ملا فرہاد نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کو چاہیئے کہ عوام کے ساتھ انصاف کرے بارڈرز کے کاروبار میں رکاوٹ نہ ڈالا جائے انھوں نے کہا کہ میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے عوام کے حقوق کی بات کی ہے مگر میرا نام نہ صرف فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا ہے بلکہ تین مرتبہ میرے گھر پر چھاپہ مار کر مجھے گرفتار کر لیا گیا ہے انجمن تاجران کے نائب صدر لال دوست شعیب نے کہا کہ چیدگی مارکیٹ گزشتہ کئی سالوں سے مکمل ہے مگر اس کو اسٹارٹ نہیں کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ مقامی تاجروں کو دکانیں دے کر بازار کو اسٹارٹ کیا جائے بی این پی عوامی کے سینئر رہنما علی جان نے کہا کہ پنجگور میں امن وامان کی صورتحال گھمبیر شکل اختیار کر گیا ہے کوئی محفوظ نہیں پنجگور کے نواحی گاؤں گکر کے ساجد بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ مہینوں بڑی تعداد میں سولرز کٹ آئے تھے مگر ہمارے علاقے کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے حالانکہ ہمارے علاقے میں بجلی کی سہولت موجود نہیں مگر علاقے کے لوگوں کو ایک سولر پینل بھی نہیں دیا گیا ہے جو ناانصافی ہے چتکان کے ممتاز سیاسی وسماجی شخصیت نیشنل پارٹی کے رہنما شعیب قادر نے کہا کہ غریب آباد روڈ پانچ سال سے اکھاڑ پھینکا گیا ہے مگر کام تاحال اسٹارٹ نہیں کیا گیا ہے جس سے گرد وغبار اٹھنے سے سانس کی بیماریاں پھیل رہے ہیں دیگر شرکاء نے مختلف موضوعات پر اپنے اپنے مسائل پیش کیے ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالکبیر زرکون اور دیگر نے سنجیدگی سے مسائل سنے اس دوران امن وامان کے حوالے سے جواب دیے اس دوران ڈی پی او نے شرکاء کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں سی سی ٹی وی کی سہولت دستیاب نہیں جہاں بھی کوئی واردات ہو عوام کو چاہیئے پولیس کے ساتھ تعاون کرکے پولیس کا ساتھ دیں انہوں نے کہا کہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں پولیس کے تین گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہوگئے ہیں پولیس تھانوں کے پاس گشت کے لئے گاڑیاں دستیاب نہیں مگر پولیس دستیاب وسائل پر امن وامان اور منشیات کے خلاف کاروائی جاری رکھا ہے دوسرے ادارے جن کا کام انسداد منشیات ہے ان کو پولیس سے تعاون کرنا چاہیئے آخر میں ڈپٹی کمشنر پنجگور نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس کھلی کچہری میں شرکت کی۔

تحصیلدار کچلاک کو چارج دینے کا معاملہ، وزیراعلیٰ کا تحقیقات کا حکم

ترجمان حکومت

وزیراعلیٰ نے انکوائری ٹیم کو ہدایت کی ہے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ تیار کرکے پیش کی جائے، شاہد رند

سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بورڈ آف ریونیو نے کاروائی کرتے ہوئے مراد مری کی تقرری کا نوٹیفکیشن منسوخ کردیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ریٹائرڈ افسر مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی خبروں اور عوامی تحفظات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی فوری انکوائری کا حکم دے دیا ہے مراد محمد مری کو تحصیلدار کچلاک کے ساتھ ساتھ تحصیلدار سیٹلمنٹ آفس کوئٹہ کا اضافی چارج دیے جانے پر مختلف حلقوں کی جانب سے شکوک وشبہات کا اظہار کیا گیا تھا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ نے اختیارات کے ممکنہ غلط استعمال اور قواعد وضوابط سے ہٹ کر کی گئی تقرری کی مکمل چھان بین کے لیے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ہدایت جاری کی ہے انکوائری ٹیم کو ہدایت کی

بقیہ نمبر4 صفحہ 5 پر

گئی ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر رپورٹ تیار کرکے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پیش کرے تاکہ قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں بورڈ آف ریونیو بلوچستان نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے مراد محمد مری کی تقرری سے متعلق 29 جولائی 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن منسوخ کردیا ہے۔ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ حکم نامہ کالعدم قرار دیا جاچکا ہے اور تمام متعلقہ اداروں وافسران کو اس فیصلے سے باقاعدہ طور پر آگاہ کردیا گیا ہے ترجمان شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قانون، ضابطے، شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہے کسی بھی خلاف ضابطہ اقدام یا اختیارات کے ناجائز استعمال کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 31 JUL 2025 Page No. 16

بلوچستان کی ترقی میں خواتین کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے، آئی جی ایف سی (ساؤتھ)

خواتین کو با اختیار بنانا اور سماجی معاملات میں ان کی شمولیت ضروری ہے، میجر جنرل بلال سرفراز خان

تربت (نامہ نگار) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان نے یہاں خواتین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانا، سماجی معاملات میں ان کی شمولیت اور مقامی ترقی میں ان کے موثر کردار کو اجاگر کرنا ضروری ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی میں خواتین کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے ان کی شمولیت کے بغیر ترقی کا خواب مکمل نہیں ہو سکتا ملاقات کے دوران علاقائی صورت حال کے ساتھ ساتھ خواتین کو درپیش مسائل، جن میں تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر سماجی امور پر بات چیت کی گئی آئی جی ایف سی نے خواتین کی سماجی بہتری، تعلیم و صحت کے فروغ اور فلاحی اقدامات میں ان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی خواتین نہ صرف باصلاحیت اور پرعزم ہیں بلکہ وہ ہر میدان میں مثبت تبدیلی کی علامت بن سکتی ہیں خواتین نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے امن و امان کے قیام اور فلاحی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو بھرپور سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسی نشستوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 100 سے زائد واٹر فلٹریشن پلانٹس فعال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹس کو فعال بنانے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ اب تک 100 سے زائد پلانٹس کو فعال کر دیا گیا ہے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر پی ایچ ای ڈبلیو اے سید رحمت اللہ کے مطابق صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران اور سیکرٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی کی خصوصی ہدایات پر اب تک کوئٹہ، پشین، ژوب، لورالائی، اوستہ محمد اور کچھی کے علاقوں میں فلٹریشن پلانٹس مکمل فعال کر دیئے گئے ہیں جبکہ آئندہ چند دنوں میں مزید 50 پلانٹس کو فعال کر دیا جائے گا۔ ڈائریکٹر پی ایچ ای ڈبلیو اے نے کہا کہ عوام کو صاف اور معیاری پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

لینڈ ریونیو ریکارڈ کا جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا ناگزیر ہے، کمشنر کوئٹہ

بہتر نظام کاری کے ذریعے عوام کو لینڈ ریونیو سے متعلق سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے آج سیٹلمنٹ آفس کوئٹہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ریونیو ریکارڈ، لینڈ ریکارڈ اور دیگر اہم دستاویزات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو سیٹلمنٹ آفیسر کوئٹہ محترمہ حدیبیہ جمالی کی جانب سے ریکارڈ کی موجودہ صورتحال اور لینڈ ریونیو سے متعلق امور پر بریفنگ بھی دی گئی۔ دورے کے دوران کمشنر شاہزیب .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

خان کاکڑ نے کہا کہ عوام کو لینڈ ریونیو سے متعلق سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام لینڈ ریونیو ریکارڈ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے موثر طور پر استعمال میں لایا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات میں واضح کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شفافیت، آسان رسائی اور بروقت معلومات کی فراہمی کے لیے ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن اور بہتر نظام کاری ناگزیر ہے۔ اس موقع پر متعلقہ آفیسران نے کمشنر کو مختلف ریکارڈ سیکشنز کا معائنہ کرایا اور اصلاحی اقدامات سے آگاہ کیا۔

محکمہ ایکسائز نصیر آباد کا پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کیخلاف کریک ڈاؤن

10 دکانیں سیل، یہ اقدام ٹیکس کی مسلسل عدم ادائیگی پر عمل میں لایا گیا

جعفر آباد (خ ن) محکمہ ایکسائز کی کارروائی، پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کی 10 دکانیں سیل محکمہ ایکسائز نصیر آباد نے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 10 دکانیں سیل کر دیں۔ یہ اقدام ٹیکس کی عدم ادائیگی پر عمل میں لایا گیا، جس کا مقصد ٹیکس نظام کو موثر بنانا اور نادہندہ افراد کو قانون کے دائرے میں لانا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے مطابق ان دکانداروں کو متعدد بار نوٹسز جاری کیے گئے، لیکن بار ہا یاد دہانی کے باو........ بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

جود ٹیکس ادا نہیں کیا گیا۔ جس پر ضابطے کی کارروائی کرتے ہوئے ان کی دکانوں کو سربمہر کر دیا گیا۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ مہم آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گی اور مزید نادہندگان کے خلاف بھی سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بروقت پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی کو یقینی بنائیں تاکہ قانونی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے اور شہر کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated 31 JUL 2025 Page No. 7

وفاق نے حق دو بلوچستان لانگ مارچ کے مطالبات پر مذاکرات کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی

پنجاب حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان دوسرے روز بھی مذاکرات، مولانا ہدایت الرحمان کی قیادت میں وفد اسلام آباد جائیگا

پشاور (نیوز ڈیسک) پنجاب حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد 'حق دو بلوچستان مارچ' پر معاملات طے پا گئے، جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی درخواست پر مارچ کی قیادت سے مذاکرات کیلئے وفاق کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کا 8 رکنی وفد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی قیادت میں اسلام آباد جائے گا۔ لانگ مارچ کے شرکا منصورہ سے لاہور پریس کلب جائیں گے جبکہ جماعت اسلامی کے رہنماؤں پر مشتمل وفد مطالبات پر مذاکرات کے لیے اسلام آباد روانہ ہوگا۔ پنجاب حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان 'حق دو بلوچستان مارچ' کے حوالے سے دوسرے روز بھی مذاکرات میں پنجاب حکومت کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب، وزیر قانون صہیب بھرتھ اور خواجہ سلمان رفیق نے شرکت کی جبکہ لیاقت بلوچ، امیر العظیم اور ہدایت الرحمن بلوچ نے جماعت اسلامی کی نمائندگی کی۔ مذاکرات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ایک پرامن، تعمیری اور مثبت کردار ادا کیا، مذاکرات نتیجہ خیز رہے اور آئندہ کا لائحہ عمل طے پا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حق دو مارچ کے شرکا اب لاہور پریس کلب کی جانب روانہ ہوں گے، جہاں وہ پرامن طریقے سے اپنے موقف کو اجاگر کریں گے، اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مظاہرین کے تمام جمہوری و آئینی حقوق کا احترام ہو۔ مریم اورنگزیب نے اعلان کیا کہ پنجاب حکومت بلوچ بھائیوں کی مکمل میزبانی کرے گی اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے بھائی ہیں، ان کے تحفظ، سہولت اور عزت کا خیال رکھنا ہماری اخلاقی و آئینی ذمہ داری ہے۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی درخواست پر مارچ کی قیادت سے مذاکرات کیلئے وفاق کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

قیام امن کیلئے مذاکرات لازم، آپریشن ملکی مفاد میں نہیں، مولانا لونی

ماضی میں ہونیوالے آپریشنز نے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الحق الصدی مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری بسم خان ایڈووکیٹ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی صوبائی کنوینر قاری مہر اللہ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن کمیال صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی و دیگر نے کہا کہ آپریشن ملک اور قوم کے مفاد میں نہیں۔ حکمران ڈالروں کے حصول کے لیے آپریشن سے اپنے قبائلی عوام کو دربدر کیا جا رہا ہے اب تک ماضی کے آپریشنز کے نتائج قوم بدامنی کی صورت میں بھگت رہی ہے قیام امن صرف مذاکرات سے ہی ممکن ہے، آپریشن سے معاملات حل نہیں ہوں گے۔ آپریشن کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش ہو رہی ہے نام نہاد دہشت گردی کی آڑ میں حکمران آپریشن سے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں ماضی میں بھی ہونیوالے آپریشنز سے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا

اسلام آباد کے طاقتور طبقات کے پاس جانا چاہتے ہیں، ہدایت الرحمٰن

پرامن جمہوری لانگ مارچ کو روکنا اور محصور کرنا کہاں کا انصاف ہے، دھرنے سے خطاب

لاہور (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے حق دو لانگ مارچ کے شرکاء جائز مطالبات کے حل کیلئے اسلام آباد کے طاقتور طبقات کے پاس جانا چاہتے ہیں حکمران ہمارے راہ میں رکاوٹیں کھڑی نہ کریں۔ پرامن جمہوری لانگ مارچ کو 24 گھنٹے مظفرگڑھ اور دو ہزار پولیس نفری بکتر بند گاڑیاں کھڑی کرکے 50 گھنٹے لاہور کے مرکز میں روکنا اور محصور کرنا کہاں کا انصاف ہے۔ سیاسی عمل کو روکنے سے نفرت و انارکی پھیلے گی۔ ہم پرامن جمہوری سیاسی لوگ ہیں ہمارے تمام مطالبات جائز قانونی ہیں۔ جب تک اسلام آباد جانے نہیں دیا جائیگا یا جب تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کیے جائیں گے پریس کلب لاہور کے سامنے دھرنا جاری رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے مرکزی سیکرٹریٹ منصورہ میں لانگ مارچ کے شرکاء اور لاہور پریس کلب کے سامنے لانگ مارچ کے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

حکومت اور مافیاز کے گٹھ جوڑ سے چینی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جمعیت ن

ذخیرہ اندوزی میں شریف فیملی کی شوگر ملیں ملوث ہیں، عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا خدائے نظر حاجی نادر خان اچکزئی آغا ابراہیم شاہ مولانا محمد ابراہیم مولانا عبدالصمد مولانا محمد صادق و دیگر نے کہا کہ مافیاز کی جانب سے خودساختہ قیمتوں کی وجہ سے غریب اشیائے خورد و نوش خریدنے سے عاجز ہو چکے ہیں حکومت اور مافیاز کے گٹھ جوڑ سے چینی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، چینی کی ذخیرہ اندوزی اور شہ مافیا میں نواز شریف کی فیملی کی شوگر ملیں ملوث ہیں۔ حکومت خود اسمگلنگ میں ملوث عناصر کی پشت پناہی کر رہی ہے اور پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور ضلعی انتظامیہ ریٹ کنٹرول کرنے کی بجائے اپنی جیبوں کی بھرنے کے لیے رشوت وصول کر رہے ہیں عوام کو ذخیرہ اندوزوں اور اور منافع خوروں کی رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے فارم 47 حکومت نے عوام کی استحصال کے لئے کمر کس لی ہے مہنگائی کی ستائی عوام پر مسلسل مہنگائی کا بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔

سرحدی تجارت پر پابندیاں کسی صورت قابل قبول نہیں، پشتونخوا میپ

ڈیورنڈ لائن کے تجارتی راستوں کو فوری طور پر کھولا جائے، احتجاجی جلسے سے ڈاکٹر حامد خان اچکزئی و دیگر کا خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونوں پر تجارت بند کرنا پشتون دشمنی کے سوا کچھ نہیں ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری و سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، مرکزی سیکرٹری صلاح الدین اچکزئی ناظم، ضلع سینئر معاونین کریم ناظم، حاجی جمال، شیر علی باچا، شریف خان، مرکزی کمیٹی کے رکن عبدالعلیم پہلوان، ضلع ایگزیکٹو عبدالشکور خان، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع ایگزیکٹیوز نصر الدین خان اچکزئی نے چمن میں پارٹی کے زیر اہتمام احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی مقررین نے کہا کہ اسلحہ و منشیات کی سمگلنگ میں ملوث عناصر کو ملکی قانون کے تحت سزائیں دی جائیں لیکن جو لوگ اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے محنت مزدوری کرتے ہیں ان کیلئے سرحدی تجارت پر پابندیاں کسی صورت قابل قبول نہیں دنیا بھر میں بارڈر ٹریڈ کے لیے جو قوانین ہیں وہی قوانین یہاں بھی رائج کیے جائیں مقررین نے کہا کہ ماضی میں ایک پارلیمانی کمیٹی نے مشاہد حسین کی سربراہی میں یہاں کا دورہ کیا اور باقاعدہ سفارشات پیش کیں کہ اسلحہ و منشیات کے علاوہ باقی تمام اشیاء کی تجارت بارڈر ٹریڈ کا حصہ ہے اور اس کی باقاعدہ اجازت دی گئی کوئٹہ چمن شاہراہ پر دھرنا کے ختم کرکے امن و امان قائم کیا گیا مگر ان سفارشات پر عمل نہیں ہوا۔

CamScanner

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4   Dated: 31 JUL 2025   Page No. 18

کوئٹہ میں ایک اور دہرا قتل، 2 معصوم بچیوں کی بوری بند لاشیں برآمد

عمریں 3 اور 5 سال، والدین میں دو سال قبل علیحدگی ہوئی تھی، بچیاں ماں کے پاس رہتی تھیں

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) کوئٹہ میں ایک اور دلخراش واقعہ، سریاب کلی ہنگوری میں زیر تعمیر گھر کے کچن سے دو معصوم بچیوں کی بوری بند لاشیں برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق لاشیں تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی گئیں، بچیوں کی شناخت تین سالہ میرب بی بی اور پانچ سالہ جنرئی دختر سید میر خان کے ناموں سے ہوئی جو اپنے والدہ کے ہمراہ نانا کے گھر میں مقیم تھی، پولیس نے بتایا کہ مقتولین بچیوں کے والدین میں دو سال قبل علیحدگی ہو گئی تھی جبکہ خانگی فیصلہ ہوا تھا کہ بچیاں چھوٹی ہیں اپنی والدہ کے پاس رہیں گی اور ہفتے میں ایک روز والد سے ملاقات کیلئے جاسکتی ہیں پولیس نے مزید بتایا کہ چار روز قبل بچیوں کا چھوٹا چچا انہیں لینے کیلئے آیا تھا اور یہ کہا کہ گھر میں شادی ہے دو تین روز تک بچیاں ہمارے پاس رہیں گی مگر چار روز گزرنے کے باوجود بچیاں واپس نہیں آئیں، بدھ کی شام کو ایک خاتون نے اہل علاقہ کو بتایا کہ زیر تعمیر گھر سے شدید بدبو آرہی ہے جب اندر جا کے دیکھا تو کچن میں کنکری ریزگی پر دو بوریاں رکھی ہوئی تھیں جن میں بچیوں کی لاشیں تھیں اہل علاقہ نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کی پولیس نے بتایا کہ جسم پر کوئی نشانات نہیں، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی حقائق سامنے آسکیں گے۔ سریاب پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

مستونگ: میاں بیوی کے قتل کا مقدمہ درج، خاتون کے 5 بھائی نامزد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لیویز تھانہ ولی خان نے لکپاس مستونگ میں میاں بیوی کے قتل کا مقدمہ مقتول کے بھائی کی مدعیت میں درج کر لیا۔ لیویز کے مطابق جگہور کے رہائشی محمد شعیب خان اور اس کی حاملہ بیوی کو منگل کی صبح مستونگ کے علاقے لکپاس لوشکی کراس کے قریب نجی ہوٹل میں مقتولہ کے بھائیوں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا مقتول کے بھائی محمد سہیل ولد محمد انور نے لیویز تھانہ ولی خان میں مقدمہ درج کرایا ہے ایف آئی آر کے متن میں بتایا گیا ہے کہ میرے بھائی محمد شعیب نے سات سال قبل کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی کی رہائشی بے نظیر سے کورٹ میرج کی تھی جس کے دو بچے ہیں میرے بھائی اور بھابھی کو مقتولہ بھابھی کے بھائیوں نے دعوت کے بہانے بلایا میں اپنے ان کے ساتھ گاڑی میں کوئٹہ آرہا تھا کہ رات ہونے پر لکپاس لوشکی کراس کے قریب ایک ہوٹل میں رو کے صبح بھابھی کے بھائیوں نے کال کر کے پوچھا کہ کہاں پر ہوں جب انہیں بتایا کہ لکپاس کے قریب ہیں تو انہوں نے کہا کہ ہم وہی آرہے ہیں آپ لوگوں کو لینے کیلئے اور کچھ دیر بعد دو موٹر سائیکلوں پر سوار بھابھی کے پانچ بھائیوں نے آتے ہی بھائی اور بھابھی پر فائرنگ کر کے انہیں ہلاک کر دیا۔ لیویز نے نامزد ملزمان کے خلاف قتل اقدام قتل سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتاری کیلئے ٹیمیں تشکیل دیدی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ وگوادر میں غیر قانونی کرنسی کا کاروبار کرنیوالے ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے 75 لاکھ 90 ہزار پاکستانی روپے برآمد حوالہ ہنڈی کے شواہد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ اور گوادر میں ایف آئی اے نے مختلف کارروائیوں کے دوران حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 5 ملزمان کو گرفتار......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کر کے لاکھوں روپے کی کرنسی قبضے میں لے لی۔ ایف آئی اے کے ترجمان نے بتایا کہ ڈی جی ایف آئی اے رفعت مختار راجہ کی ہدایت پر حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث نیٹ ورکس کے خلاف ملک گیر کریک ڈاؤن جاری ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ایف آئی اے بلوچستان زون نے کوئٹہ اور گوادر میں کارروائیوں کے دوران حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 5 ملزمان گرفتار کر لیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 19

بیلہ: رقوم کی تقسیم میں پیچیدگیاں، سیلاب متاثرین امداد سے محروم

مختلف دفاتر کے چکروں میں ڈالا جاتا ہے، بار گیننگ جیسے رویے کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے، متاثرین

بیلہ (نامہ نگار) 2022 کے سیلاب متاثرین میں رقوم کی تقسیم میں پیچیدگیاں بدستور موجود ہیں جس کے باعث متاثرین میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے ان کا کہنا ہے کہ طویل انتظار کے بعد قرض، زیورات کی فروخت اور دیگر ذرائع سے مالی وسائل حاصل کر کے اپنے مکانات کی مرمت یا دوبارہ تعمیر کر لی مگر حکومت کی جانب سے جو امداد فراہم کی جا رہی ہے وہ قسطوں کے علاوہ ایسی شرائط کے ساتھ ہیں کہ جنہیں پورا کرنا اب متاثرین کیلئے ممکن نہیں متاثرین کا موقف ہے کہ چونکہ وہ مجبوری میں از خود بحالی کے اقدامات کر چکے لہٰذا انہیں حکومت کی جانب سے منظور کردہ معاوضہ یکمشت ادا کیا جائے نظام میں شدید بدانتظامیوں کی شکایت کرتے ہوئے ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ امدادی رقوم کیلئے متاثرین کو مختلف سرکاری دفاتر کے چکروں میں ڈالا جاتا ہے اور بعض اوقات غیر ضروری دستاویزات طلب کرنے یا پھر بار گیننگ جیسے رویے کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے دوسری جانب عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ متاثرین کی بحالی کا پروجیکٹ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے تحت چل رہا ہے جس کی ساکھ ضلع لسبیلہ میں پہلے ہی مختلف پروجیکٹس کے حوالے سے قابل رشک نہیں اور جہاں غربت کے خاتمے اور مال مویشیوں کی تقسیم جیسی مثالیں موجود ہیں انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ سیلاب متاثرین کی امدادی رقم بھی کہیں بدعنوانیوں کی نذر نہ ہو جائے اس سلسلے میں جنگ نے این آر ایس پی کے کوارڈینیٹر جہانگیر کا موقف جاننے کیلئے ان سے بار بار رابطے کی کوشش کی پیغامات بھی چھوڑے تاہم وہ کسی بھی قسم کے رابطے سے بظاہر گریزاں رہے

MASHRIQ QUETTA

صوبائی دارالحکومت مسائلستان بن چکا ہے کوئی پرسان حال نہیں، شہریوں کی دہائی

مسائل کے انبار، عوام پریشان، صفائی سمیت بنیادی سہولیات ناپید، جگہ جگہ نالیوں کا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے

میٹروپولیٹن کارپوریشن ملازمین کو ختم کر کے شروع کیا گیا صفائی پروجیکٹ بھاری فنڈز ضائع کرنے کے بعد بھی ناکام ہو چکا ہے

[illegible] مشرق سروے ٹیم سے عبدالرزاق اسحاق زئی، مختار اچکزئی کی بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹ) کوئٹہ کے وسطی و نواحی علاقوں میں صفائی کی ابتر صورتحال، جگہ جگہ نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر تباہ، جگہ جگہ نالیوں کا پانی سڑکوں پر بہنے کی وجہ سے شہریوں کو شدید اذیت کا سامنا ہے، میٹروپولیٹن کارپوریشن سے منسلک صفائی پروجیکٹ کسی پر بھی صفائی کا کام کرتے ہوئے نظر نہیں آتی، کام صرف وی آئی پی علاقوں پر نظر آ رہا ہے، سب سے زیادہ متاثرہ علاقے نواں کلی، مشرقی بائی پاس، پشتون آباد، کلی عالم خان، نو پولیس لائن اور دیگر علاقے شامل ہیں جہاں پر صفائی کا نظام انتہائی خراب ہے، گرمیوں کے موسم میں تو صفائی کا نظام بالکل ٹھپ ہے جبکہ سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی بارشوں کا سلسلہ پہلے ہی جاری رہتا ہے تو ان علاقوں میں گلی محلوں میں گٹروں اور بارشوں کا پانی تالاب کی طرح کھڑا رہتا ہے، بلدیاتی انتخابات میں تاخیری حربوں کی وجہ سے مسائل کے انبار میں اضافہ ہوا ہے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کوئٹہ کے مختلف علاقوں کے مکین عبدالرزاق اسحاق زئی، مختار اچکزئی، سید وقاص، خدائیداد آغا، امتیاز خان و دیگر نے بتایا ہے کہ کوئٹہ شہر بنیادی سہولیات سے محروم، صفائی، سڑکوں کی عدم تعمیر، شہر بھر میں حکومت کی جانب سے کسی پر واٹر فلٹر پلانٹ نصب نہیں، شہر میں پانی نایاب ہوا سارا نظام بھی اس جانب مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم حمزہ شفقات اور دیگر اعلیٰ حکام سنگین عوامی نوعیت کے منصوبوں پر رواں بجٹ میں کام کا آغاز کیا جائے خصوصاً کوئٹہ کے مصروف ترین شاہراہیں، لیاقت بازار، قندھاری بازار، ستار روڈ، جناح روڈ کے علاوہ نواحی علاقوں نواں کلی، مشرقی بائی پاس، پشتون آباد و دیگر علاقے شامل ہیں دوسری جانب صفائی کی عدم صورتحال شہر بھر میں جھاڑوں لگانے کا آغاز کیا جائے ماضی میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ آتی تھی اب صورتحال اس سے مخدوش ہو گیا ہے، سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری قادر خان، کمشنر کوئٹہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری حمزہ شفقات و دیگر اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 20

بلوچستان کے حل طلب مسائل اور موجودہ حکومت کے دوٹوک اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے درپیش مسائل کے حل، مختلف شعبوں میں بہتری، عوام کی خوشحالی اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے اور قوی امید ہے کہ ان اقدامات کے نتیجے میں پائیدار اہداف کا حصول ممکن ہوگا اور بلوچستان کے دیرینہ اور حل طلب مسائل نہ صرف حل ہوں گے بلکہ صوبے کی معیشت و معاشرت بھی ایک نئی کروٹ لے گی۔ ابھی گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی ہے تو جہاں صوبائی حکومت کے مطابق صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کئے گئے فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس وژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔ صوبے کی تعمیر و ترقی، عوام کی خوشحالی اور دیرینہ مسائل کے حل کے لئے دوٹوک عملی اقدامات کی ضرورت ہے اور موجودہ حکومت اس بابت ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے امید ہے کہ یہ اقدامات ثمر بار ہوں گے ہر چند کہ بلوچستان باقی صوبوں کے مقابلے میں پسماندگی، غربت اور دیگر سنگین مسائل سے زیادہ دوچار ہے تاہم یہ امر مستحسن اور قابل ستائش ہے کہ موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں ان دیرینہ مسائل کے حل اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے ایک پیج پر رہتے ہوئے اقدامات اٹھا رہی ہیں جہاں تک وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کے حالیہ اجلاس کا تعلق ہے تو اس میں صوبے کی ترقی، موثر طرز حکمرانی، عوامی بہبود اور سکیورٹی سے متعلق کئی اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی ہے یہ فیصلے نہ صرف موجودہ مسائل کے حل کی طرف ایک اہم قدم ہیں بلکہ ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد بھی رکھ رہے ہیں صوبائی حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھایا ہے جہاں محکمہ صحت کے غیر فعال ہسپتالوں کو پاک فوج کے تعاون سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ اقدام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو بھی بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ ماضی میں، بلوچستان کے کئی علاقوں میں ہسپتالوں کی غیر فعالیت ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، جس کے باعث عوام کو علاج کے لئے طویل فاصلے طے کرنے پڑتے تھے یا پھر بنیادی طبی امداد سے بھی محروم رہنا پڑتا تھا۔ پاک فوج کی معاونت سے ان ہسپتالوں کی دوبارہ فعالیت نہ صرف طبی نظام کو مضبوط کرے گی بلکہ صحت کے شعبے میں عوام کا اعتماد بھی بحال کرے گی۔ یہ اقدام خاص طور پر دیہی علاقوں کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہے جہاں طبی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ اس سے صحت کے اشاریوں کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی اسی طرح چونکہ بلوچستان کی معیشت کا ایک بڑا حصہ زراعت پر منحصر ہے، اور یہاں کے کسانوں کو ہمیشہ سے جدید زرعی مشینری تک رسائی میں مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ صوبائی کابینہ نے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دے کر ایک تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ زرعی پیداوار میں اضافے، کسانوں کی مالی حالت کو بہتر بنانے اور صوبے کی زرعی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔ جدید ٹریکٹرز کے استعمال سے کسان کم وقت میں زیادہ اراضی پر کاشتکاری کر سکیں گے، جس سے پیداوار بڑھے گی اور نہ صرف ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ صوبے کی معیشت و معاشرت پر بھی اس کے مثبت اور غیر معمولی اثرات مرتب ہوں گے اسی طرح توانائی کے شعبے کی بات کی جائے تو توانائی کا بحران بلوچستان کی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ رہا ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لئے صوبائی کابینہ نے بلوچستان میں ایک سو پچاس میگاواٹ کے سولر پراجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لئے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ شمسی توانائی، جو کہ بلوچستان میں وافر مقدار میں دستیاب ہے، کا استعمال نہ صرف توانائی کے بحران کو کم کرے گا بلکہ ماحول دوست اور پائیدار ترقی کی راہ بھی ہموار کرے گا۔ یہ سولر پراجیکٹس توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیں گے، جس سے صوبے میں معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی۔ یہ اقدام صوبے کو روایتی توانائی کے ذرائع پر انحصار کم کرنے اور صاف توانائی کی طرف بڑھنے میں مدد دے گا صوبائی کابینہ نے بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی بھی منظوری دی ہے جو انتہائی اہم اور غیر معمولی اقدام ہے اس سے اس اہم شعبے کی حالت زار بدلنے کی امید ہے یہ قدم صوبے کی معیشت کو مضبوط کرنے اور عوام کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد دے گا۔ اس سے معدنی شعبے میں غیر قانونی سرگرمیوں کو بھی روکا جا سکے گا اور ایک منظم اور شفاف نظام قائم ہوگا صوبائی کابینہ نے پنشن رولز کی بھی منظوری دی ہے تاکہ سرکاری ملازمین کے لئے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے اور آئندہ وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جا سکے۔ یہ اقدام نہ صرف سرکاری ملازمین کو مالی تحفظ فراہم کرے گا بلکہ صوبے کے مالی بوجھ کو بھی کم کرے گا۔ یہ طویل مدتی منصوبہ بندی کا حصہ ہے جو صوبے کی مالی صحت کو بہتر بنانے اور وسائل کو ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے میں مدد دے گا اسی طرح امن و امان کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کئے گئے ہیں جبکہ بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کی تقرری کی بھی منظوری دے دی گئی ہے یہ تقرری خواتین کے حقوق کے تحفظ اور انہیں معاشرے میں مزید بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ تعلیم کے شعبے میں [illegible] کے لئے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی ہے، جس سے اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے یہ تمام فیصلے ان کے اس وژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے۔ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے، اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔ یہ اقدامات نہ صرف بلوچستان کے موجودہ مسائل کے حل میں مدد دیں گے بلکہ صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUET...

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 21

کابینہ اجلاس، کسانوں کو پچاس فیصد پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر فعال اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پنشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جاسکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جاسکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں امن و امان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، ماگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں رد و بدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 120 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 4
Dated: 31 JUL 2025 Page No. 22

کوئٹہ میں ٹریفک مسائل!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو کہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں بے شمار مسائل ہیں ان میں سے ایک بہت بڑا مسئلہ ٹریفک کا ہے جو روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے متعدد بار اس مسئلے کو حل کرنے سے متعلق بیانات آتے رہتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے کئی مرتبہ اجلاس بھی منعقد ہوئے جو صرف اخباری بیانات کی حد تک محدود ہوتے گئے۔ ان میں ہونیوالے فیصلوں پر عمل درآمد نہ ہوسکا جس کے باعث یہ مسئلہ گھمبیر صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ جو حالیہ دنوں میں ہی تعینات ہوئے ہیں کی زیر صدارت ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی سی کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، سیکرٹری آر ٹی اے محمد علی درانی، چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن عطاء اللہ، ایس پی سٹی ٹریفک محترمہ شبانہ سمیت دیگر افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں شہر بھر میں ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں اور ان کے حل کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ٹریفک سگنلز کی بحالی، سڑکوں پر غیر قانونی موٹر سائیکل سٹینڈز کے خاتمے، پرائیویٹ سکولوں کی چھٹی کے اوقات میں ٹریفک فلو کو برقرار رکھنے کے اقدامات اور نجی ہسپتالوں کی اطراف میں پارکنگ کے مسائل پر غور کیا گیا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ شہر میں منظم ٹریفک نظام کے لیے مربوط حکمت عملی ترتیب دی جائے۔ شہر کے تمام پرانے سگنلز کی مرمت اور فعال کرنے کے حوالے سے عملی اقدامات کئے جائیں۔ شہر کی سڑکوں پر موٹر سائیکل سٹینڈز کے لائسنس منسوخ کئے جائیں۔ ان اقدامات کا مقصد شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر اور رش کے اوقات میں لوگوں کی مشکلات میں کمی لانا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کے حل کے لیے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں ساری صورتحال کا جائزہ اور اس موقع پر کمشنر کوئٹہ کی جانب سے متعلقہ حکام کو دی جانے والی ہدایات قابل تعریف اس صورت میں ہوسکتی ہیں جب ان پر عملی طور پر عمل درآمد کیا جائے کیونکہ جیسا کہ اوپر درج کیا جا چکا ہے کہ اس مسئلے پر کئی مرتبہ اجلاس ہوئے اور مسئلہ کو حل کرنے کے لیے فیصلے کئے گئے۔ کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی روک تھام کے لیے اقدامات ضروری ہیں یہاں پر کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں کی رجسٹریشن کے علاوہ دیگر صوبوں کی رجسٹریشن والی گاڑیوں کی ایک بہت بڑی تعداد چل رہی ہے۔ ان گاڑیوں کے ٹیکس دوسرے صوبے وصول کرتے ہیں۔ اس سے بلوچستان حکومت کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس اہم مسئلے پر غور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹریفک پولیس کی تعداد میں نہ صرف اضافہ کیا جائے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ یہ اہلکار باقاعدہ ٹریننگ یافتہ ہوں اور ان کو شہر کے اہم شاہراہوں کے علاوہ گردونواح کے علاقوں میں بھی تعینات کیا جائے کیونکہ ٹریفک کا مسئلہ وہاں بھی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 23

Implementing Rules

Civic sense is not just about keeping roads, streets, and public property clean; it is much more than that. It involves abiding by the law, respecting fellow citizens, and maintaining decorum in public spaces. In a city like Quetta, people face numerous challenges, including traffic congestion, encroachments, damaged roads, and blocked sewerage lines. But the situation is even worse for pedestrians. There are many areas in the city where footpaths do not even exist, and people are compelled to walk alongside fast-moving vehicles. Pedestrians rarely find space to walk peacefully and safely to their destinations. Regrettably, traffic rules and protocols are hardly followed in Quetta, a city where the population has now crossed three million. Violations of traffic laws have become so common that most citizens are not even aware they are breaking the rules. Punishments and penalties for such violations exist only in the law books. During rush hours, roads and streets turn into a chaotic racecourse, with nearly everyone breaking rules in a hurry to reach their destinations. Ironically, this behavior cuts across social and educational lines—educated or illiterate, male or female, rich or poor—everyone seems to contribute to the problem, knowingly or unknowingly. Adding to this chaos, hawkers and costermongers occupy the roadsides to run their businesses, leaving no room for pedestrians. Buyers stop their cars or motorcycles to bargain, causing sudden traffic disruptions without any concern for others. On top of that, vendors frequently dump rotten fruits, vegetables, and other waste directly onto roads and pavements, making it even harder for people to walk.

Unfortunately, the situation worsens with kiosks and local restaurants placing tables and chairs directly on roads and sidewalks. People stopping to eat park their vehicles irresponsibly, often in no-parking areas or right on the walkways. No traffic police or relevant authority is seen intervening or stopping these unlawful acts. Similarly, during private construction, building materials are dumped on public roads without any official permission, and accountability, occupying half of the road and obstructing movement with sand, gravel, and debris. Citizens in Quetta are deprived of a peaceful walking experience due to these illegal practices, a widespread lack of civic sense, administrative neglect, and poor urban planning. The issue can be resolved through strict enforcement of existing laws and regulations. Civic education should be introduced early at the school level, and the administration must take prompt and serious action against all violators to restore order and safety.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 24

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے مسائل حل کیے بغیر بڑھنا ناممکن

'پاکستانی معیشت وینٹی لیٹر پر ہے۔' مہنگائی تاریخی، شرح سود بھی تاریخی حدوں پر، تحریک انصاف سڑکوں پر، عدلیہ کے فیصلے پیچ بنتے ہی لے۔ ایسی اخباری سرخیوں سمیت ایک وقت تھا جب ڈی الاگرز نے آدھے کورکمانڈرز ایک طرف اور آدھے دوسری

عادل شاہ زیب

طرف ہونے سے لے کر رینک اینڈ فائل میں دراڑ اور بغاوت تک کی خبریں پھیلا دی تھیں پھر نو مئی کا واقعہ ہوا اور اس کے بعد کی صورت حال جو کہ بے قابو ہوتی نظر آئی۔ ان موضوعات پر 'گزشتہ سے پیوستہ' کے مصداق یہاں کئی سابق تحریریں کاپی پیسٹ ہو سکتے ہیں آج کے کالم میں کچھ ساختہ خبروں اور حقائق پر بات کی تمہید باندھنا لازمی اس لیے تھی کہ یاد دہانی ہو سکے کہ پاکستان سیاسی اور معاشی طور پر کہاں کھڑا تھا اور آج کہاں کھڑا ہے۔ ظاہر ہے پاکستان ملائشیا اور سنگاپور تو نہیں بن گیا، لیکن اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ معیشت اب استحکام کی جانب بڑھ رہی ہے، سیاسی عدم استحکام کم ہوا ہے (جس کی وجوہات پر کالم کے آخر میں بات کریں گے)۔ 'نائی انڈیا' کا تاثر ماند پڑ گیا، آئی ایم ایف کے قرضوں پر چلنے والے معاشی ملک نے دنیا کی چوتھی بڑی معیشت کو عسکری میدان میں شکست دے کر عالمی دنیا اور ڈیفنس تھنک ٹینکس کو ورطہ حیرت میں مبتلا کیا۔ سفارتی طور پر شاید ہی پاکستان اس سے پہلے وہاں کھڑا ہوا ہو، جہاں آج کھڑا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات ہوں یا چین کی پاکستان کی مکمل حمایت، یہ دونوں چیزیں پاکستان کی بہترین سفارت کاری کا مظہر ہیں۔ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جو بیک وقت امریکہ اور چین سے کامیاب حکمت عملی کے تحت بہتر تعلقات رکھتا ہے۔ یقینی طور پر گورننس اور کئی اہم معاملات میں کوتاہیاں اور کمزوریاں موجود ہیں، لیکن اس بات میں کوئی دو رائے نہیں کہ موجودہ حکومت کی کارکردگی کو اگر مثالی نہیں تو بہتر ضرور کہا جا سکتا ہے۔ آج بھی ایک اور شوگر سکینڈل کی صدائیں آ رہی ہیں، بے روزگاری ہے، غربت کی لکیر سے نیچے لوگوں کی تعداد بڑھی ہے، بلوچستان اور پختونخوا دہشت گردی کی آگ میں جل رہے ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ حالات بہتر ہوئے ہیں اور مزید بہتری کی جانب گامزن ہیں۔

78 سالوں کی بیڈ گورننس ایک سال میں ختم ہونے سے تو رہی، اور نہ ہی معاشرے کی جڑوں میں سرایت کر جانے والی کرپشن چٹکی بجاتے ختم ہو سکتی ہے۔ یہاں مزدور اور ریڑھی والے سے لے کر سرمایہ دار اور بڑے بڑے بابوؤں تک کرپشن کو 'حلال' سمجھا جاتا ہے، بس ہر کسی کا اپنا طریق واردات ہے، جس کے خاتمے کے لیے طویل مدتی حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے۔ لیکن دو مسئلے ایسے ہیں جن پر حکومت ابھی تک اس طرح سے کارکردگی دکھانے میں ناکام رہی ہے جس طرح سے کر سکتی تھی۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی دہشت گردی۔ دونوں مسائل کی نوعیت بالکل مختلف ہے۔

بلوچستان کی بات کریں تو ایک طرف ریاست سے لڑنے والے دہشت گرد ہیں، تو دوسری جانب سیاست کے ذریعے ریاست سے اپنے حقوق کی جدوجہد کرنے والے لوگ۔ آپ ایک ہی چھڑی سے دونوں کو ہانک نہیں سکتے۔ جو لوگ شناختی کارڈ چیک کر کے معصوم اور مظلوم مزدوروں کو مار ڈالیں، وہ کسی رحم کے قابل نہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ابھی بھی ریاست اور پاکستان کے آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں، انہیں انگیج کرنا ہو گا۔ حکومت نے سنجیدہ کوشش کا اعلان بھی کیا، ڈاکٹر مالک جیسے جید بلوچ سیاست دانوں نے اس کا خیر مقدم بھی کیا، لیکن وہ اعلان سرد خانے کی نذر ہو گیا۔ کئی بار جب اعلیٰ حکومتی وزراء سے اس بارے میں استفسار کیا گیا تو جواب ملا: پتہ نہیں معاملہ کیوں سست پڑ گیا۔

بلوچستان کے مسئلے کا واحد حل 'پیپل سینٹرک' ہونا چاہیے، اور حل ہے بھی یہی۔ اور یہ بات پھر دہراتا چاہوں گا کہ ریاست کے خلاف لڑنے والوں کے لیے کوئی معافی نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن جو پرامن سیاسی کارکن اور رہنما جن کا گلہ ہے کہ انتخابات میں ان کا مینڈیٹ چرایا گیا، ان سے بات کرنے میں کیا حرج ہے؟ بلکہ سب سے بہتر حل یہ ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات (لیکن شفاف) کروا کر اختیارات نچلی سطح تک منتقل کیے جائیں۔ تاکہ وہ نوجوان جو یہ سمجھتا ہے کہ ریاست نے اسے محروم رکھا ہے، اس کے پاس جب اختیار اور وسائل آئیں گے تو ہی اس کا ذہن بدل پائے گا۔ ورنہ تو 78 برسوں میں کھربوں روپے ڈکار جانے والے اسی طرح کرتے رہیں گے۔ اب آتے ہیں خیبر پختونخوا کی طرف، جہاں دہشت گردی تو گزشتہ چار دہائیوں سے ہزاروں لوگوں کو لقمہ اجل بنا چکی ہے، لیکن بیڈ گورننس اور امن و امان کی مخدوش صورت حال کے کمس نے عوام کا جینا حرام کر رکھا ہے۔

ایک علیحدہ کالم میں اس موضوع پر تفصیلی گفتگو ہو چکی ہے کہ کیسے دس بارہ اضلاع میں پولیس کی عملداری نہ ہونے کے برابر ہے اور دہشت گرد سہ پہر سے ہی اپنی چیک پوسٹیں بنا لیتے ہیں۔ خود وزیر اعلیٰ اور گورنر اپنے آبائی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان نہیں جا سکتے۔ بیڈ گورننس اور کرپشن پر بات نہ ہی کی جائے تو بہتر ہے، لیکن لا اینڈ آرڈر جو کہ صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے، اگر وہ بے قابو ہو جائے تو کیا ریاست اور وفاقی حکومت سوتی رہے گی؟ یہ دونوں مسائل، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی، وہ مسائل ہیں جن کو حل کیے بغیر، اور فوری حل تجویز کیے بغیر آگے بڑھنا ناممکن نہیں تو بہت ہی مشکل ضرور ہو گا۔ کرپٹوکرسی کے ساتھ ساتھ ان دونوں صوبوں میں پائیدار امن کی ایک مربوط حکمت عملی پر بھی اگر کام کیا جائے تو اس میں کوئی عار نہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف میں ڈیلیور کرنے کی صلاحیت ہے، وہ ماضی میں یہ ثابت کر چکے ہیں۔ بلوچستان اور پختونخوا میں امن کی ایک مربوط حکمت عملی پر نہ صرف وہ کام کر سکتے ہیں بلکہ جب ریاست اور حکومت ساتھ ہوں تو ڈیلیور بھی کر سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2025 Page No. 25

بلوچستان میں اعداد و شمار کی چیخیں: ماں اور بچے کی صحت کا بحران

تحریر- محمد عمران

حالیہ دنوں مجھے صحت کے موضوع پر ایک تربیتی نشست میں شرکت کا موقع ملا، جس میں نہ صرف پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) پر بات ہوئی، بلکہ بلوچستان جیسے محروم صوبے کے زمینی حقائق بھی سامنے لائے گئے یہ نشست میرے لیے محض ایک تعلیمی سرگرمی نہیں تھی، بلکہ ایک آنکھ کھول دینے والا تجربہ ثابت ہوئی تربیت میں جو اعداد و شمار پیش کیے گئے، وہ بظاہر صرف اعداد تھے، لیکن جب میں نے انہیں غور سے دیکھا تو وہ ہر عدد ایک چیخ، کربناک کہانی بیان کر رہا تھا۔ پاکستان میٹرنل مورٹیلٹی سروے 2019 کے مطابق، زچگی کے دوران ماں کی اموات کی شرح 298 فی 100,000 ہے اس کا مطلب ہے کہ ہر سال سیکڑوں مائیں صرف اس لیے جان سے جاتی ہیں کہ انہیں بروقت طبی مدد نہیں ملتی بلوچستان جیسے علاقوں میں، جہاں دور دراز دیہات میں نہ لیڈی ہیلتھ ورکرز موجود ہیں، نہ ایمبولینس کی سہولت، یہ اموات روز کا معمول ہیں، بچوں کی صورتحال بھی اس سے مختلف نہیں، نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات 66 فی 1000 اور پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات 78 فی 1000 ریکارڈ کی گئی ہے (PDHS 2017-18)، یہ وہ بچے ہیں جو شاید صحت مند زندگی گزار سکتے تھے، اگر ان کی ماؤں کو دوران حمل مناسب خوراک، تعلیم، اور طبی سہولیات میسر ہوتیں غذائیت کا بحران اس تصویر کو اور بھی بھیانک بناتا ہے پاکستان نیوٹریشن سروے 2018 کے مطابق، 46.6 فیصد بچے اسٹنٹنگ (یعنی قد کی کمی) کا شکار ہیں یہ صرف جسمانی کمی نہیں بلکہ ان کی ذہنی، تعلیمی اور سماجی ترقی پر بھی گہرے اثرات ڈالتی ہے تربیتی سیشن میں ایک اور چونکا دینے والا پہلو تعلیم اور بنیادی سہولیات کا تھا بلوچستان کے 15,168 اسکولوں میں سے صرف 33 فیصد لڑکیوں کا اسکولوں میں اندراج ہے، جبکہ 72.6 فیصد لڑکیاں اسکول سے باہر ہیں وہ لڑکیاں جو کل کی مائیں بنیں گی، آج اگر تعلیم سے محروم رہیں گی تو ہم کیسی نسل کی پرورش کر رہے ہیں؟ یہی نہیں، 68 فیصد اسکولوں میں صرف ایک استاد، 20 فیصد اسکولوں میں صاف پانی، اور 43 فیصد میں ٹوائلٹ کی سہولت موجود ہے یہ اعداد و شمار کسی تعلیمی پسماندگی کی کہانی نہیں بلکہ صحت کی بگڑتی صورتحال کا پیش خیمہ ہیں، بلوچستان میں پولیو آج بھی ایک چیلنج ہے ویکسینیشن ٹیموں کو سیکورٹی مسائل، عوامی بداعتمادی، اور شعور کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے جب ایک بچہ پولیو کا شکار ہوتا ہے، تو وہ صرف ایک جسمانی معذوری نہیں پاتا، وہ زندگی بھر کے لیے معاشرتی بوجھ میں بدل جاتا ہے یہ سب جان کر ایک سوال ذہن میں آیا کیا ہم واقعی SDGs کی طرف بڑھ رہے ہیں، یا صرف فائلیں بھری جا رہی ہیں؟ کیا بلوچستان جیسے خطوں کو ترقی کے مساوی مواقع دیے جا رہے ہیں، یا وہ آج بھی پالیسی سازوں کی فہرست میں سب سے آخر میں کھڑے ہیں؟ ترقی صرف سڑکیں، پل یا اعداد و شمار سے نہیں ہوگی ترقی اس وقت ہی ہوگی جب ہر ماں دوران حمل محفوظ ہو، ہر بچہ صحت مند پیدا ہو، اور ہر بچہ تعلیم و خوراک کے حق سے محروم نہ رہے اگر بلوچستان کو واقعی پاکستان کا دل سمجھا جائے، تو اس کے لیے دل سے کام کرنا ہوگا، ورنہ ہم ہر سال صرف اعداد و شمار کی چیخیں سنتے رہیں گے، کچھ بدل نہیں پائیں گے۔

بلوچستان ہیلتھ کارڈ اور کینسر کے مریضوں کی زندگیوں کو درپیش خطرات

تحریر- یونس بلوچ

گزشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر چھپی کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے توسط سے سینار ہسپتال کوئٹہ میں ہیلتھ کارڈ کے تحت فنڈز ریلیز نہیں ہو سکے اور دستیاب فنڈز ختم ہو گئے جس کے باعث کم و بیش تین ہزار کینسر کے مریضوں کی زندگیاں خطرے سے دوچار ہو گئی ہیں، دیکھنے کی حد تک یہ خبر اخبارات میں چھپنے والی معمول کی خبروں میں سے ایک خبر ہے مگر حقیقت میں یہ تین ہزار زندگیوں کا مسئلہ ہے، جب ہیلتھ کارڈ نہ تھی تو مریضوں کو کافی پریشانی و مشکلات کا سامنا ہوتا تھا مگر جب بلوچستان حکومت نے بلوچستان کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کا اجراء کیا تب سے ان مستحق مریضوں کی علاج کے دروازے کھل گئے اور بڑی تعداد میں دوسرے امراض میں مبتلا مریضوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں کینسر کے مرض میں مبتلاء مریضوں کا علاج شروع ہو گیا یقیناً صوبائی حکومت کی جانب سے یہ اقدام انسانیت کی خدمت کے حوالے سے بہترین تھا مگر اب ان کینسر کے مرض میں مبتلا مریض اور ان کے ورثاء شدید پریشانی و مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اخباری اطلاعات کے مطابق گزشتہ ایک ماہ سے سینار ہسپتال میں زیر علاج کینسر کے مریضوں کے لئے متعین ہیلتھ کارڈ کے فنڈز رک گئے ہیں اور جس کے سبب علاج معالجہ میں شدید رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اس اہم اور ضروری مسئلے کی جانب متوجہ ہوں کیونکہ یہ ایک معمولی نوعیت کا مسئلہ نہیں بلکہ تین ہزار سے زائد انسانوں کی زندگیوں کا مسئلہ ہے اگر فوری طور پر کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے فنڈز کی دستیابی کو ممکن نہیں بنایا گیا تو ناقابل تلافی نقصان کا اندیشہ ہے باریک بینی سے اگر ہم صورتحال کا جائزہ لیں تو سوال یہ اٹھتا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ سے علاج کرنے والے کون ہے؟ یقیناً اس میں ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ضرور ہوں گے مگر سب سے زیادہ وہ لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں جو ذاتی طور پر کینسر سمیت کسی بھی بیماری کا معاشی بدحالی کی وجہ سے مقابلہ نہیں کر سکتے، اور ان ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں جہاں حکومت نے عوام الناس کے لئے ہیلتھ کارڈ کی سہولت میسر کی ہے بلوچستان میں کینسر جیسے موذی مرض کے علاج کے لئے سینار ہسپتال میں یہ سہولت میسر کی گئی ہے یا ان ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج ممکن ہے جن ہسپتالوں پر سینار ہسپتال سے مریضوں کو ریفر کر دیا جاتا ہے، کینسر ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج اگر فوری شروع نہیں کیا گیا تو مریض کی زندگی کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں اور اس سے بڑھ کر خطرناک بات یہ بھی ہے کہ اگر دوران علاج مریض کا علاج رک گیا تو مرض تیزی سے پھیل کر مریض کی زندگی کو خطرے سے دوچار کر دیتا ہے اب چونکہ گزشتہ کم و بیش ایک ماہ سے سینار ہسپتال یا سینار ہسپتال کے توسط سے دوسرے ہسپتالوں میں بھیجے گئے مریضوں کے علاج کے لئے فنڈز ریلیز نہیں ہو سکے ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کے علاج کا سلسلہ رکتا جا رہا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس سنگین نوعیت کے مسئلے کی جانب متوجہ ہوں تین ہزار زندگیوں کو جو خطرات درپیش ہیں ان خطرات کو ختم کرنے کے لئے سینار ہسپتال کوئٹہ کے ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت کو برقرار رکھنے کے لئے فنڈز کی ریلیز کو فوری طور پر ممکن بنائیں تاکہ کینسر کے مریض اور ان کے ورثاء سکھ کا سانس لے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______ Dated: 31 JUL 2025 Page No.______

تربت: صوبائی وزیر ظہور بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری اصغر رند، برکت رند، مینا مجید ایرانی حکام سے مذاکرات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، کمشنر شیخ زید بن النہیان ہسپتال کے دورے کر رہے ہیں

تربت، جوائنٹ بارڈر کمیٹی اجلاس کے بعد صوبائی وزیر ظہور بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری اصغر رند، برکت رند، مینا مجید، ایران حکام و دیگر کا اجلاس کے بعد گروپ فوٹو

CamScanner